انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

تار کا پتہ الفضل قادیان

الفضل

قادیان

ایڈیٹر :- غلام نبی

The ALFAZL QADIAN

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

نمبر ۷۶ | ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۵۳ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۳۴ء | جلد ۲۲

LAHORE

مدینۃ المسیح

امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۲۰ دسمبر بعد دوپہر کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے :۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں خیر و عافیت ہے

جناب ناظر صاحب دعوت و تبلیغ کی طبیعت رو بصحت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں :۔

اس دفعہ گورداسپور میں ۱۰ دسمبر سے ۱۵ دسمبر تک ورزشی کھیلوں کا ٹورنمنٹ ہوا جس میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیمیں اور قادیان کی بعض کلبیں بھی شامل ہوئیں خدا تعالیٰ کے فضل سے کل انعاموں کا ۷۰ فیصدی حصہ قادیان کے نوجوانوں نے حاصل کیا۔ اور اخلاقی رنگ میں جو اثر ہمارے بچوں نے وہاں پیدا کیا۔ وہ بھی قابل تعریف تھا۔ مردانہ جلسہ کی تیاری میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے

جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے ملاقات

زیادہ اطمینان سے ملاقات کرنیوالی جماعتوں کے لئے موقعہ

۱۔ جو جماعتیں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر زیادہ اطمینان سے ملاقات کرنا چاہتی ہوں۔ ان کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے تمام افراد سمیت ۲۵ دسمبر کی شام تک دار الامان پہنچ جائیں۔ تا ۲۶ دسمبر کی صبح کو انہیں ملاقات کے لئے وقت دیا جا سکے۔ ایسی جماعتیں اپنے ارادہ سے بذریعہ خط اطلاع دیں۔ اور پھر قادیان پہنچتے ہی جماعت کا عہدہ دار ۲۵ دسمبر کی شام کو جماعت کی آمد کی اطلاع مجھے کرے :۔

منتظمین جماعت ہائے احمدیہ کو چاہئے۔ کہ اپنی تمام جماعت کے قادیان پہنچ جانے پر اپنے اپنے کمروں کے معاونین سے فارم حاصل کر کے خانہ پُری کرنے کے بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد پہنچا دیں۔ فارم پُر کرتے وقت اپنا ضلع ضرور تحریر فرمائیں۔ تا تقسیم اوقات میں آسانی رہے :۔

۳۔ جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ فارم ہائے ملاقات صرف جماعت کے عہدہ داران امراء یا سکرٹری صاحبان ہی پُر کیا کریں۔ تا غیر ذمہ وار آدمی کے پُر کرنے سے کسی قسم کی غلطی واقعہ نہ ہو :۔

۴۔ یہ امر خاص طور پر قابل یادداشت ہے کہ جس وقت تمام جماعت کے افراد دار الامان پہنچ جائیں اس وقت فارم پُر کر کے دفتر میں دیا جائے۔ پہلے نہیں تاکہ بعد میں ملاقات کا وقت مقرر ہونے پر دقت نہ ہو۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ باوجود فارم ملاقات پر اس امر کے مندرج کے کہ اسی وقت فارم پُر کیا جائے۔ جبکہ جماعت کے تمام افراد قادیان پہنچ جائیں انکے پہنچنے سے پہلے ہی فارم پُر کر کے دے دیا جاتا ہے :۔

۵۔ بعض عمر رسیدہ اصحاب کی طرف سے شکایت موصول ہوئی تھی۔ کہ وہ بوجہ سردی رات کو ملاقات نہیں کر سکتے ایسے اصحاب کے لئے موقعہ ہے۔ کہ وہ ۲۵ دسمبر کو اطلاع دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں کر دیں۔ تا ۲۶ کی صبح کو ان کی ملاقات کا انتظام کر دیا جائے۔ ورنہ ایسے اصحاب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ جلسہ کے بعد ٹھہر کر اطمینان سے ملاقات کریں :۔ پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح

پارچات موسم سرما

احباب اب جلسہ سالانہ کی طیاریوں میں مشغول ہونگے ایسے وقت احباب اپنے ان غریب بھائیوں کا بھی خیال رکھیں جو ملک کے مختلف اطراف سے دینی تعلیم کے حصول کے لئے

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ بابت ۱۹۳۴ء

۲۶ دسمبر ۱۹۳۴ء - بروز بدھ

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹½ بجے ۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن شریف و نظم	
۱۰ ” ۱۰½ ”	افتتاحی تقریر	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ
۱۰½ ” ۱۱½ ”	فلسفۂ احکام شریعت ادائگی زکوٰۃ تمدنی مشکلات کا حل اور روحانی ترقی کا ذریعہ ہے	جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر بیت المال
۱۱½ ” ۱۲½ ”	اجرائے نبوت	جناب مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ
۱۲½ بجے سے ۲ بجے تک نماز ظہر و عصر		

اجلاس دوم

وقت	مضمون	لیکچرار
۲ بجے ۲½ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲½ ” ۳½ ”	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم کلام	جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی مبلغ سلسلہ احمدیہ
۳½ ” ۴½ ”	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں	جناب مولوی ظہور حسین صاحب فاضل ” ”
۴½ ” ۵½ ”	قبر مسیح ناصری علیہ السلام کی جدید تحقیقات	جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سابق مبلغ یورپ و امریکہ

۲۷ دسمبر ۱۹۳۴ء بروز جمعرات

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹½ بجے ۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰ ” ۱۱ ”	ہستی باری تعالےٰ	جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور
۱۱ ” ۱۲ ”	پیشگوئی اسمہٗ احمد	سید زین العابدین شاہ ناظر دعوت و تبلیغ
۱۲ ” ۱ ”	مسئلہ خلافت	جناب مولوی جلال الدین صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ
ایک بجے سے ۲ بجے تک نماز ظہر و عصر۔		

دوسرا اجلاس

۲ سے ۲½ تک | تلاوت قرآن کریم و نظم

۲½ بجے سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر شروع ہوگی

۲۸ دسمبر ۱۹۳۴ء بروز جمعہ

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	لیکچرار
۹½ بجے ۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰ ” ۱۱ ”	غیر ممالک میں تبلیغ اسلام	جناب الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیر سابق مبلغ مغربی افریقہ
۱۱ ” ۱۲ ”	اسلام کے اصول نظام کو ایمپیریلزم اور سوشلزم پر کیا فوقیت ہے	جناب چودھری ظفر اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء لاہور
۱۲ ” ۲ ”	نماز جمعہ و عصر۔	

دوسرا اجلاس

۲ ” ۲½ ” | تلاوت قرآن کریم و نظم

۲½ بجے سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر شروع ہوگی۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ بابت ۱۹۳۴ء

۲۶ دسمبر ۱۹۳۴ء بروز بدھ

وقت	مضمون	لیکچرار
۱۰ بجے ۱۰-۵ تک	تلاوت قرآن کریم	محترمہ رشیدہ بیگم بنت سردار کرم داد صاحب
۱۰-۵ ” ۱۰-۱۰ ”	نظم	محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ
۱۰-۱۰ ” ۱۱ ”	وفات مسیح علیہ السلام	محترمہ استانی صوفیہ سیمونہ بیگم صاحبہ
۱۱ ” ۱۱-۴۵ ”	مضمون	محترمہ رحمت النساء بیگم صاحبہ بنت مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا
۱۱-۴۵ ” ۱۲-۴۵ ”	اجرائے نبوت	جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری
۱۲-۴۵ ” ۱-۳۰ ”	عورت کے فرائض اولیٰ کیا ہیں؟	محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد نواز خان صاحب سیالکوٹ
۱-۳۰ ” ۲-۱۵ ”	تعدد ازدواج	محترمہ سعیدہ دختر بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبد السلام صاحب عمر
۲-۱۵ ” ۲-۴۵ ”	مضمون	محترمہ افتخار بیگم صاحبہ اہلیہ ملک ظفر حق خان صاحب مجسٹریٹ

۲۷ دسمبر ۱۹۳۴ء بروز جمعرات

وقت	مضمون	لیکچرار
۱۰ بجے ۱۰-۵ تک	تلاوت قرآن کریم	محترمہ محمودی بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر اندر حسین صاحب لفٹننٹ
۱۰-۵ ” ۱۰-۱۰ ”	نظم	محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری
۱۰-۱۰ ” ۱۱ ”	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا گل محمد صاحب
۱۱ ” ۱ ”	تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	
۱ ” ۱½ ”	پیشگوئیاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	محترمہ حیات بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری
۱½ ” ۲½ ”	اسوۂ صحابیات	محترمہ سیدہ فضیلت بیگم صاحبہ اہلیہ سید عبد السلام صاحب بی اے سیالکوٹ

۲۸ دسمبر ۱۹۳۴ء - بروز جمعہ

وقت	مضمون	لیکچرار
۱۰ بجے ۱۰-۵ تک	تلاوت	محترمہ بھابی زینب صاحبہ
۱۰-۵ ” ۱۰-۱۰ ”	نظم	محترمہ احمدی بی بی صاحبہ بنت ڈاکٹر حق نواز خان صاحب
۱۰-۱۰ ” ۱۱-۱۰ ”	مضمون	محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بی اے بنت شیخ عبد الرحمن صاحب مصری بی اے ۔
۱۱-۱۰ ” ۱۲-۱۰ ”	ذکر حبیب علیہ السلام	حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب
۱۲-۱۰ ” ۱ ”	اسلام کا دامن ہر ایک کے لئے کھلا ہے	محترمہ زینب بیگم صاحبہ بنت سیال احمد الدین صاحب زرگر
۱ ” ۲ ”	حفظان صحت	جناب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب پنشنر
۲ ” ۳ ”	رپورٹ لجنہ اماء اللہ	محترمہ حضرت ام طاہر صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

نمبر ۷۶ | قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ رمضان ۱۳۵۳ھ | جلد ۲۲

معاندین کے مقابلہ میں اظہار اخلاص کا خاص موقعہ

جلسہ سالانہ میں احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے منشا کے ماتحت جماعت احمدیہ کے لئے مرکز سلسلہ میں جو سالانہ اجتماع مقرر فرمایا۔ وہ جہاں دینی اور روحانی طور پر بے شمار برکات اور فیوض کا باعث بنتا ہے۔ وہاں ظاہری لحاظ سے بھی اس بات کا ثبوت پیش کرتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے اپنے بندوں کو اپنا قرب عطا کرنے کیلئے اور اسلام کو دنیا کے سامنے حقیقی شکل میں پیش کرنے کے لئے اس گمنام اور غیر معروف بستی سے جس انسان کو یکہ و تنہا بے سروسامانی کی حالت میں مبعوث کیا۔ اسے ایک قلیل عرصہ میں کس قدر کامیابی اور کامرانی عطا کی۔ اور اس کے متعلق اپنے اس ارشاد کو کس شاندار طریق سے پورا کیا۔ کہ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی یہ لکھا جا چکا ہے۔ کہ اللہ اور اس کے رسول ہی غالب ہوتے ہیں۔

اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں تن تنہا کھڑے ہو کر بغیر کسی مخالفت کے ایک ایسی جماعت قائم کر لیتے۔ جو آپ کی صداقت کا اعتراف کرتی۔ آپ کو خدا تعالیٰ کا مامور اور مرسل یقین کرتی۔ اور آپ کی پیش فرمودہ تعلیم اسلام پر عمل کرنا اپنا فرض سمجھتی۔ تو بھی آپ کی یہ نہایت ہی شاندار کامیابی ہوتی۔ اور آپ کی صداقت کا بہت بڑا ثبوت۔ کیونکہ آپ اس وقت کھڑے ہوئے جب ہر طرف گمراہی اور ظلمت پھیلی ہوئی تھی۔ مخلوق اپنے خالق کو نہ صرف ترک کر چکی تھی۔ بلکہ اس کے خلاف بد زبانی تک کرتی۔ روحانیت کا نام و نشان مٹ چکا تھا۔ اسلام کی تعلیم کو سب سے بدترین سمجھا جاتا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک پر نہایت ہی ناپاک الزام لگائے جاتے۔ اور اس ظلم عظیم کے مرتکب نہ صرف دیگر مذاہب کے لوگ ہو رہے تھے بلکہ مسلمان کہلانے والے بھی پیش پیش تھے۔ غرض مذہب اور روحانیت کی نہ صرف کوئی حقیقت باقی نہ رہ گئی تھی۔ بلکہ ہر طرف سے اس کے خلاف یورش ہو رہی تھی۔ ان حالات میں اور ایسی خطرناک صورت میں جب ایک گمنام سا انسان گمنام سی بستی میں سے کھڑا ہو کر دنیا کو آواز دیتا ہے۔ کہ آؤ میں تمہیں محبوب حقیقی کا پتہ بتاؤں۔ آؤ میں تمہیں اس کی بارگاہ کا مقرب بناؤں۔ آؤ میں تمہیں روحانیت کے جام پلاؤں۔ آؤ میں تمہیں تمام مخلوق کے سردار سید ولد آدم کی شان دکھاؤں۔ آؤ میں تمہیں اس کے برکات اور فیوض سے بہرہ اندوز کروں۔ آؤ میں تمہیں اسلام کے انوار دکھاؤں۔ اور تمہارے قلوب کو ان انوار سے منور کروں۔ تو اس پر ظلمت اور گمراہی غفلت اور لاپرواہی میں پڑی ہوئی دنیا بدکاریوں۔ اور بدکرداریوں میں لتھڑی ہوئی مخلوق۔ سیاہ کاریوں اور بے حیائیوں میں گھرے ہوئے انسانوں میں سے ایک دو نہیں۔ ایک سو نہیں ایک ہزار نہیں۔ بلکہ لاکھوں انسان کسی ایک جگہ کے نہیں۔ کسی ایک ملک کے نہیں۔ بلکہ دنیا کے ہر حصہ اور ہر کونہ کے لبیک کہتے ہوئے جمع ہو جاتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ان میں روز بروز اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اس پکارنے والے کی صداقت اور اس کے مامور من اللہ ہونے کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔

پس اس صورت میں جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی مخالفت نہ ہوتی۔ آپ کے رستہ میں کوئی روڑا نہ اٹکایا جاتا۔ آپ کے مقابلہ میں کوئی کھڑا نہ ہوتا۔ اور پھر آپ کی آواز پر لبیک کہنے والی آپ کے نام پر جان و مال قربان کرنے والی۔ اور آپ کے ارشادات پر عمل کرنا اپنا فرض سمجھنے والی اتنی بڑی جماعت نہیں جتنی اب تک ہو چکی ہے بلکہ اس کا عشر عشیر ہوتی۔ تو بھی کسی سعید الفطرت انسان کے لئے آپ کی صداقت میں شک و شبہ کرنے کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔ کیونکہ صاف نظر آتا ہے۔ کہ دنیا کی رو کے آگے اور اہل دنیا کے خیالات کے سیلاب کے مقابلہ میں کھڑے ہو کر اتنی بڑی کامیابی حاصل کر لینا کسی انسانی طاقت میں نہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت کا ہی کرشمہ ہے۔ اور جس انسان کے متعلق خدا تعالیٰ اپنی نصرت کو اس قدر عریاں رنگ میں ظاہر کرے۔ اس کی صداقت کا کیونکر انکار کیا جا سکتا ہے

لیکن خدا تعالیٰ کی نصرت اور تائید اس وقت بالکل ہی نمایاں ہو جاتی ہے۔ جب یہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو کامیابی حاصل ہوئی۔ وہ ایسی صورت میں ہوئی جبکہ ساری دنیا نے آپ کی مخالفت کی۔ دنیا کا کوئی طبقہ ایسا باقی نہیں رہا جس نے آپ کے رستہ میں روڑا بننے کی کوشش نہیں کی۔ جس نے آپ کو

تحریک جدید کی تشریح

رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

۱۔ دوست اچھی طرح سمجھ لیں۔ کہ چندہ کی نئی تحریکیں جن کی میزان ساڑھے ستائیس ہزار بنتی ہے۔ اور جن کا مطالبہ گزشتہ خطبات میں جماعت سے کیا گیا ہے وہ صرف پہلے سال کیلئے ہیں

۲۔ یہ تحریکات نئے سرے سے تین سال تک پہلا سال ختم ہونے پر دوبارہ شائع ہوتی رہینگی صرف فرق یہ ہوگا۔ کہ آئندہ دو سالوں میں ساڑھے بائیس ہزار سالانہ کی تحریک کیجائے گی۔

۳۔ جنہوں نے اس سال چندہ دیا ہے۔ یا اس کا وعدہ کیا ہے۔ وہ مجبور نہیں ہونگے۔ کہ آئندہ سالوں کی تحریکات میں ضرور حصہ لیں۔ یا اتنا ہی حصہ لیں۔ جتنا اس سال لیا ہے۔ بلکہ یہ ان کے اخلاص اور ان کی اس وقت کی مالی حالت پر منحصر ہوگا۔

۴۔ بہرحال اس وقت جو دوست چندہ لکھوا رہے ہیں۔ یا لکھوائیں گے۔ وہ اسی سال کا چندہ ہوگا۔ نہ کہ تینوں سالوں کا۔ اس لئے جو دوست قسط وار چندہ کی رقم پوری کرنا چاہیں ان کی قسطیں پہلے بارہ ماہ کے اندر ختم ہو جانی چاہئیں۔ اور جو یکمشت دیں۔ وہ سمجھ لیں۔ کہ انہوں نے پہلے سال کی تحریک کا چندہ دیا ہے۔ نہ کہ تین سالوں کا۔

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

کس کس رقم سے تحریک جدید میں شمولیت کیجا سکتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے قلم سے

۱۔ چار تحریکات ہیں۔ دو کے لئے سَو سَو اور دو کے لئے پچاس پچاس کی رقم آسودہ حال لوگوں کے لئے مقرر ہے۔ پس جو شخص کم سے کم حصہ پوری مقدار پر لینا چاہے۔ ہاں لے سکتا ہو اسے تین سو روپیہ یا اس سے زائد پہلے سال کی تحریک میں چندہ دینا چاہیئے:۔

۲۔ جو شخص اس قدر توفیق نہ رکھتا ہو وُہ سَو روپیہ کسی ایک مد میں چندہ دے کر باقی مدات میں تھوڑی تھوڑی رقوم دے کر ساری تحریکات کے ثواب میں حصہ لے سکتا ہے:۔

۳۔ تیسرے درجہ پر یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ سو روپیہ سب تحریکات میں دیدے:۔

۴۔ جو لوگ آسودہ حال نہیں۔ یا جن کی موجودہ حالت اچھی نہیں۔ وُہ سَو سے کم بھی چندہ دے سکتے ہیں۔ یہ لوگ اگر پُورا حصہ لینا چاہیں۔ تو یوں لے سکتے ہیں۔ کہ دس دس کی دونوں تحریکات میں بیس بیس۔ اور پانچ پانچ کی دونوں تحریکوں میں دس دس کی رقوم ادا کر دیں۔ یہ ساٹھ روپیہ ہوا۔ اس سے کم توفیق والے دوست ہر تحریک میں دس دس اور پانچ پانچ دے کر تیس روپیہ کی رقم سے اس میں شامل ہو سکتے ہیں:۔

۵۔ جو لوگ سب تحریکوں کے ادنیٰ درجہ میں بھی شامل نہ ہو سکیں۔ وُہ تین یا دو یا ایک میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔ یعنے خواہ دونوں دس دس اور دونوں پانچ پانچ والیوں میں سے کوئی سی تین یا دو یا ایک چن کر اس میں شامل ہو جائیں:۔

۶۔ قادیان کے غرباء اس طرح بھی کر رہے ہیں۔ کہ اگر اکٹھے دس یا پانچ نہیں دے سکتے تو دس دس۔ پانچ پانچ مل کر ایک روپیہ ماہوار یا آٹھ آنہ ماہوار ڈال کر ہر ماہ میں قرعہ ڈال لیتے ہیں۔ اور اس کی رقم قرعہ والے کے نام سے جمع کرا دیتے ہیں۔ لیکن ان لوگوں کے لئے بھی اس وقت نام اور رقم لکھوانا ضروری ہے:۔

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

ناکام بنانے کے لئے زور نہیں لگایا۔ اور ہر رنگ میں نہیں لگایا۔ تمام مذاہب کے لوگ باوجود ایک دُوسرے کے سخت خلاف ہونے کے اور ایک دُوسرے کے خون کے پیاسے ہونے کے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ میں متحد ہو گئے۔ اور سب نے مل کر کوشش کی۔ کہ آپ کی کامیابی کو روک دیں۔ مگر تمام کے تمام ناکام رہے۔ اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت سے میدان کامیابی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا گیا۔ اور بڑھتا جا رہا ہے:۔

اس شاندار کامیابی کو دیکھ کر باطل نے پھر حق کے مقابلہ میں سر اٹھایا ہے ظلمت اس نُور پر چھا جانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دُنیا میں پھیلا۔ اور تمام معاندانہ قوتیں از سر نو جمع ہو کر اس چھوٹی سی جماعت پر حملہ آور ہو رہی ہیں۔ جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس لئے قائم کیا کہ وُہ بندوں کو اپنے خالق سے ملائے۔ خدا تعالیٰ کے سب سے زیادہ اور سب سے اعلیٰ محبوب کے عاشق بنا کر خدا تعالیٰ کے محبوب بنائے۔ دُنیا سے فتنہ و فساد دُور کر کے انسانوں کو انسانیت کا حقیقی مفہوم سمجھائے۔ اور موجودہ دُنیا کو جس میں انسانوں کی شکل میں نہایت درندے بس رہے ہیں۔ انسانوں کے بسنے کے قابل بنائے:۔

ظاہر ہے۔ کہ ایسی جماعت کو نقصان پہونچانے کی کوشش کرنے والے اپنے آپ کو ہی نقصان پہونچا رہے ہیں۔ لیکن مصیبت یہ ہے۔ کہ وُہ سمجھتے نہیں۔ ان کو سمجھانے کا ایک ہی طریق ہے۔ اور وُہ یہ کہ ان پر واضح کر دیا جائے۔ کہ ان کی تمام کوششیں ان کی تمام شرارتیں۔ ان کے تمام فتنے و فسادات۔ ان کے تمام منصُوبے اور سازشیں جماعت احمدیہ کی نظروں میں پرِ پشہ جتنی بھی وقعت نہیں رکھتیں۔ اور وہ ان کی کوئی پروا کرنے یا ان سے حراساں ہونے کے لئے قطعاً تیار نہیں۔ بلکہ پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی راہ میں اسلام کی حفاظت اور اشاعت کی خاطر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیوض اور برکات سے دُنیا کو مستفیض کرنے کے لئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے جوش اور ولولہ۔ قربانی اور ایثار کا ثبوت پیش کرے گی:۔

جماعت احمدیہ کو اسی سعادت سے بہرہ اندوز کرنے کے لئے اور اس کے ولولوں اور امنگوں کو پُورا ہونے کا موقعہ دینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدا تعالیٰ کے بخشے ہُوئے علم اور معرفت سے وُہ سکیم پیش فرمائی ہے۔ جو الفضل کے حال ہی کے گزشتہ پرچوں میں چھپ چکی۔ اور تمام جماعتوں کو پہنچ چکی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جب وُہ سکیم عمل میں آئی۔ تو دُنیا دیکھے گی۔ کہ کتنا عظیم الشان انقلاب پیدا ہوتا ہے۔ اور جماعت احمدیہ دین کی خاطر کیسی کیسی شاندار قربانیاں پیش کرتی ہے۔ لیکن اس وقت جماعت احمدیہ کے سامنے اظہار جوش و اخلاص کا جو موقعہ جلسہ سالانہ نے پیدا کیا ہے۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور دُنیا کو بتا دینا چاہیئے۔ کہ مخالفین اور معاندین کی تمام شرارتیں۔ اور تمام فتنہ انگیزیاں احمدیوں کے جذبۂ اخلاص میں ذرہ بھر بھی کمی نہیں کر سکتیں۔ بلکہ اس میں اضافہ کا مُوجب ہو رہی ہیں۔ وُہ پہلے سے زیادہ شوق پہلے سے زیادہ محبت۔ پہلے سے زیادہ ولولہ کے ساتھ دیار محبُوب کی طرف جا رہے ہیں۔ اور بڑی کثرت کے ساتھ جا رہے ہیں۔ پس عام حالات میں جو بھائی جلسہ میں شریک ہونے کا ارادہ نہ رکھتے ہوں۔ اور بعض مجبوریوں اور معذوریوں کی وجہ سے ان برکات سے محروم ہو رہے ہوں۔ وُہ بھی تہیہ کر لیں۔ کہ کسی قسم کی مشکلات کی پروا نہ کرتے ہُوئے وُہ ضرور سالانہ اجتماع میں شریک ہونگے۔ تا

زمین قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

کے نظارہ کو زیادہ سے زیادہ شاندار بنا سکیں۔ غرض اس دفعہ کا جلسہ سالانہ خاص اہمیت رکھتا ہے اس موقعہ پر احمدیت کی مخالف طاقتوں پر ثابت کر دینا چاہیئے۔ کہ وُہ اپنی تمام سرگرمیوں کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا قدم ایک بال بھر بھی پیچھے نہیں ہٹا سکتیں۔ بلکہ آگے ہی آگے بڑھتا دیکھیں گی۔ پس ہر ایک وُہ بھائی جس تک یہ آواز پہونچے۔ اس کا فرض ہے۔ کہ نہ صرف خود جلسہ سالانہ میں شریک ہو۔ بلکہ دُوسرے احمدیوں کو بھی موقعہ کی اہمیت و نزاکت کا احساس کرا کر شریک کرانے کی کوشش کرے۔ پھر دُوسرے لوگوں کے متعلق بھی کوشش کی جائے کہ اس موقعہ پر مرکز سلسلہ میں تشریف لائیں:

احمدیت پر اعتراضات کے جواب

چوہدری افضل حق صاحب "مسند علماء" پر

اسلام کی حقیقی تعلیم سے ناواقفیت کا مظاہرہ

احراریوں کا سب سے بڑا عالم

اس قسم کے بہت سے اعلانات اور متواتر اشتہارات کے بعد کہ اخبار "احسان" ایک ایسا تبلیغی نمبر شائع کرنے والا ہے جس میں احمدیت کے خلاف اور نبوت کے متعلق علمائے کرام کے لاجواب مضامین ہوں گے۔ ۱۰ دسمبر کا پرچہ ان مضامین پر مشتمل شائع کیا ہے۔ جس میں سب سے پہلے چودھری افضل حق صاحب کا مضمون "تکمیل دین اور ختم رسالت" کے عنوان سے درج کیا گیا ہے۔ گویا یہ مضمون "علمائے کرام" میں سے اس سب سے بڑے "عالم" کا ہے۔ جو معمولی سی سرکاری ملازمت چھوڑنے کے بعد پنجاب کونسل کا ممبر منتخب ہوا۔ جن لوگوں کے علماء کرام اور ان میں سے بھی چوٹی کے عالم کی یہ کائنات ہو۔ انہیں دینی اور مذہبی مسائل پر جسقدر عبور ہو سکتا ہے۔ وہ ظاہر ہے۔ اور ان کی خامہ فرسائی جو کچھ وزن رکھتی ہے وہ عیاں ہے ؏

چودھری افضل حق صاحب کا مضمون

بہر حال سب سے اول اور سب سے اہم مضمون چودھری افضل حق صاحب کا شائع کیا گیا ہے۔ جس میں یہ ثابت کرنے کی مضحکہ خیز اور ناکام کوشش کی گئی ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ مضمون میں صرف سطحی خیالات اور جذباتی پہلو پر زور دیا گیا ہے۔ قرآن مجید اور احادیث نبویہ کے ذریعہ اپنے کسی ادعا کو ثابت کرنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھی گئی سارے مضمون میں صرف ایک آیت اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ۔ اور ایک حدیث کے الفاظ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ درج کئے گئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تکمیل دین اور ختم رسالت کے نہایت اہم مسائل کے متعلق دینی [illegible]ات اسی حد تک محدود تھیں ؏

مضمون کا خلاصہ

چونکہ مضمون کے آخر میں خود خلاصہ مضمون بیان کر دیا گیا ہے اس لئے انہی الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔ چودھری صاحب لکھتے ہیں:-

"اول رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے جسقدر نبی مبعوث ہوئے وہ خاص خاص قوموں اور خاص خاص ملکوں کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ ان کا فیض عام نہ تھا۔ یہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات تھی۔ جو رحمۃ للعالمین کہلائے۔ اور تمام دنیا کے لئے ہادی قرار پائے۔ اس دعوے کی بناء پر عقل کو تسلیم کرنے کے سوا چارہ نہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبوت کی ضرورت نہیں رہتی۔ دوئم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کلام اترا۔ وہ تمام نسلوں اور تمام زمانوں کے لئے بہترین دستور عمل ہے۔ اور اس کلام کی محافظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالےٰ نے اپنی ذات پر لی ہے۔ لاکھوں قرآن پاک کے حفاظ اس کے شاہد عادل ہیں۔ اسی لئے ایسی ہمہ گیر اور تا قیامت باقی رہنے والی تعلیم دینے والا نبی آخر الزمان ہی کہلا سکتا ہے۔ اور اس کے بعد نبی کے آنے کا خیال باطل ہے۔ سوئم بار بار نبیوں کے آنے اور ملک ملک اور قبیلے قبیلے میں پیغمبروں کے آنے کی سرے سے ضرورت ختم ہو چکی ہے۔ کیونکہ اللہ کے فضل اور رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض سے زمانہ ترقی کے ان مراحل پر پہنچ چکا ہے۔ جہاں ایک مذہب ایک حکومت اور ایک زبان کی ضرورت تسلیم کی جا رہی ہے۔ زمانہ وبانِ حال سے مذہبی گروہ بندیوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر رہا ہے۔ اس لئے منشائے ایزدی بنی نوع انسان میں جاری اور طاری سپرٹ سے ظاہر ہو رہا ہے وہ یہی ہے۔ کہ آئندہ نسل انسانی نئے نئے نبیوں کے دعوؤں کی بناء پر گروہوں میں تقسیم نہ ہو۔ بلکہ ایک ہی سلامتی کے مذہب کو قبول کریں۔ اور ایک ہی سلامتی کے شہزادے کی حکومت کو تسلیم کریں۔ وہ سلامتی کا مذہب اسلام ہے۔ اور اس کا شہزادہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں" ؏

ختم نبوت کے متعلق نہایت بودی دلیل

پہلی بات یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ سب دنیا کے لئے ہادی قرار پائے۔ اس لئے عقل کو یہ تسلیم کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبوت کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کے متعلق گزارش ہے۔ کہ بے شک ان لوگوں کی عقل سے جو قرآن کریم کے علوم اور اسلام کی روح سے ناواقف ہیں۔ سوائے اس کے کوئی اور توقع نہیں کی جا سکتی لیکن جو قرآن کریم کو سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ ان کے نزدیک اس قسم کا خیال سوائے کسی جاہل اور کندہ ناتراش کے اور کوئی پیش کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اگر اس اصل کو درست تسلیم کر لیا جائے۔ کہ جن لوگوں کی طرف کوئی نبی بھیجا جائے ان کی طرف پھر دوسرا نبی بھیجنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ تو پھر یہ بھی ماننا پڑے گا۔ کہ جن اقوام کی طرف ایک دفعہ کوئی نبی بھیجا گیا ان کی طرف دوسرا نبی نہیں بھیجا جا سکتا۔ جب ساری دنیا کی طرف مبعوث ہونے والے وجودِ مبارک کے بعد جبکہ اس کے متعلق عقلی طور پر یہ بات بھی قابل لحاظ ہے۔ کہ بوجہ حلقہ تبلیغ کی بے حد و حساب وسعت کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کو آپ کے بعد دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے ضرورت ہے۔ کہ آپ کی غلامی اور آپ کی پیروی میں ایسے لوگ پیدا ہوں۔ یہ تسلیم کر لیا جائے۔ کہ آپ کے بعد کسی اور نبی کی ضرورت نہیں۔ تو کسی مخصوص قوم کی طرف جو ایک محدود علاقے میں آباد تھی۔ ایک نبی کے بعد تو بوجہ اتم کوئی نبی نہیں آنا چاہیئے تھا۔ مگر یہ خیال باطل قرآن مجید کے سراسر خلاف ہے۔ قرآن مجید میں یہ متعدد جگہ ذکر ہے۔ کہ ایک قوم کی طرف کئی نبی پے درپے مبعوث کئے گئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَقَفَّیْنَا مِنْ بَعْدِہٖ بِالرُّسُلِ۔ (البقرہ ع ۱۵) کہ ہم نے حضرت موسیٰ کو بنی اسرائیل کے لئے شریعت کی کتاب دی۔ اور ان کے بعد لگاتار متعدد نبی اور رسول بھیجے۔ اسی طرح دوسری جگہ فرمایا۔ اِنَّا اَنْزَلْنَا التَّوْرٰۃَ فِیْھَا ھُدًی وَّنُوْرٌ یَحْکُمُ بِھَا النَّبِیُّوْنَ الَّذِیْنَ اَسْلَمُوْا (مائدہ ع ۶) کہ ہم نے تورات کو نازل کیا۔ کہ جس میں ہدایت اور نور تھا۔ اور اس کتاب کے ذریعہ وہ نبی فیصلہ کرتے تھے۔ جو اس کے ماتحت بھیجے گئے تھے۔ یہ آیت نہایت وضاحت کے ساتھ بتا رہی ہے۔ کہ ایک ہی قوم بنی اسرائیل کی طرف ایک شرعی نبی کے بعد کئی ایسے نبی مبعوث کئے گئے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کی پیروی کرنے والے تھے۔ اور جس مقصد کے لئے خدا تعالےٰ نے ان کو مبعوث کیا تھا۔ ان کی وفات کے بعد اسے پورا کرنے والے تھے۔ ان کو کوئی علیحدہ کتاب اور شریعت نہ دی گئی۔ بلکہ اسی کتاب اور شریعت کے ذریعہ جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کو دی گئی تھی۔ بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے بھیجا گیا۔

حضرت رسول کریمؐ اور حضرت موسےٰؑ

قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مثیل موسےٰ علیہ السلام قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاھِدًا عَلَیْکُمْ کَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا۔ (القرآن) کہ ہم نے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو ایسا ہی رسول بنا کر بھیجا ہے، جیسا کہ موسےٰ (علیہ السلام) کو فرعون کی طرف بھیجا تھا۔ تورات میں بھی جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کی کتاب ہے۔ آتا ہے کہ "میں تیرے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا۔ (استثناء) اس

میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کی مماثلت کا ذکر ہے ۔

رسول کریم اور قرآن کی ہتک کرنے والے

پس جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایسی کتاب دی گئی۔ کہ اس کی اتباع کرنے والے کئی ایک درجہ نبوت پر فائز کئے گئے۔ تو کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جو کتاب نازل ہوئی۔ وہ تورات سے کم درجہ کی ہے۔ کہ اس پر عمل کرنے کوئی نبوت کا مقام حاصل نہیں کرسکتا۔ اور کیا اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی صریح ہتک نہیں ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تو اس لئے کہ انعام کی نوعیت سے انعام پانے والے کی قدر و منزلت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو (نعوذ باللہ) اس پایہ کی کتاب نہ دی گئی۔ جس پایہ کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی گئی۔ تو پھر ماننا پڑے گا۔ کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کا درجہ بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے (نعوذ باللہ) بڑا ہے۔ اور یہ صریح آپ کی ہتک ہے۔ اور قرآن کریم کی ہتک اس طرح ہوئی۔ کہ تورات کی تعلیم تو خدا تعالےٰ کے نزدیک اتنی اہم اور ضروری تھی۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد اس کی حفاظت اور اشاعت کے لئے متواتر کئی انبیاء بھیجے۔ لیکن قرآن کریم کو نازل کرنے کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ حالانکہ اس کے متعلق خدا تعالےٰ کا وعدہ ہے۔ کہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ یعنی ہم ہمیشہ اس کی ہر طرح سے یعنی اس کی تعلیم کی اور اس کے الفاظ کی حفاظت کرینگے۔ پھر تورات پر عمل کرنے والوں میں سے کئی ایک کو درجہ نبوت حاصل ہو گیا۔ لیکن قرآن کریم پر عمل کرنے والوں میں سے کسی کو یہ نعمت حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور اب ہمیشہ کے لئے دنیا سے اس انعام کو رد کر دیا گیا ۔

ضرورت نبی

پس یہ خیال نہایت ہی ناپاک اور بے ہودہ ہے۔ کہ جو نعمت اور جو انعام پہلی امتوں کو پہلی الہامی کتب کے ذریعہ مل سکتا تھا۔ اس سے اب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کو محروم کر دیا گیا ہے۔ اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد ساری کی ساری دنیا اسلام قبول کر لیتی۔ اور مسلمان کہلانیوالوں میں وہ برائیاں اور بدکاریاں نہ پھیل جاتیں۔ جنکو دور کرنے کے لئے انبیاء بھیجے جاتے ہیں۔ تو پھر بے شک کسی نبی کے آنے کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن جب ایک طرف تو دنیا کا بہت بڑا حصہ اسلام کا مخالف ہے۔ اور اسے مٹانے کے لئے دن رات جد و جہد کر رہا ہے۔ اور دوسری طرف مسلمان کہلانے والوں کی دینی و دنیوی حالت اس قدر عبرتناک ہو چکی ہے۔ کہ وہ تمام عیوب اور گناہ جو گذشتہ امتوں میں علیحدہ علیحدہ پائے جاتے ہیں۔ ان میں مجموعی طور پر موجود ہیں۔ اور اس کا اعتراف خود مسلمانوں کو ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے۔ کہ نبی نہ آئے۔ اور کیوں خدا تعالیٰ اپنی مخلوق کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے کوئی سامان نہ کرے ۔

قرآن کریم کی حفاظت اور نبی کی بعثت

دوسری بات یہ پیش کی گئی ہے۔ کہ قرآن مجید چونکہ تمام ملکوں اور تمام زمانوں کے لئے بہترین دستور العمل ہے۔ اس لئے اس کے بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ مگر اس ادعا کی تائید میں بھی قرآن مجید کی کسی آیت یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی ارشاد کا حوالہ نہیں دیا گیا۔ محض ایک من گھڑت بات پیش کر دی ہے۔ اسلامی تعلیم کے متعلق عقل و فکر سے کام لینے والا انسان بآسانی معلوم کرسکتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے دو قسم کے نبی مبعوث فرماتا رہا ہے۔ ایک وہ جنہیں کتاب اور شریعت دی جاتی ہے۔ اور دوسرے غیر شرعی۔ جو پہلے شریعت پر ہی کاربند ہوتے اور اس کی تعلیم کی اشاعت کرتے ہیں۔ نئی شرعی کتاب اس وقت نازل کی جاتی ہے۔ جب پہلی کتاب انسانی دست برد سے بگڑ جائے اس میں لوگ تغیر و تبدل کر دیں۔ اور غیر شرعی نبی دنیا میں اس وقت مبعوث کیا جاتا ہے۔ جب لوگ گمراہیوں میں مبتلا ہو چکے ہوں۔ ان کے قلوب سیاہ ہو گئے ہوں۔ اور وہ روحانیت سے تہی ہو چکے ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ظہر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس لیذیقھم بعض الذی عملوا لعلھم یرجعون (روم ۵) نبی اس وقت دنیا میں مبعوث کیا جاتا ہے۔ جب گناہوں کی کثرت ہو۔ اور لوگ روحانیت سے دور جا پڑیں۔ اسی طرح سورۂ جمعہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اس وقت ہوئی جب دنیا کے لوگ ضلال مبین یعنے کھلی کھلی گمراہی اور بے دینی میں مبتلا ہو چکے تھے۔ اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے۔ کہ اب کوئی شریعت کی الہامی کتاب نہیں آسکتی۔ کیونکہ قرآن کریم کے متعلق اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ کہ ہم نے ہی اس قرآن کو نازل کیا۔ اور ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ اور چونکہ قرآن مجید میں اب قیامت تک تغیر و تبدل ناممکن اور محال ہے۔ اس لئے ہمارا یقین اور ایمان ہے۔ کہ اب قیامت تک کوئی شرعی نبی نہیں آسکتا۔ لیکن یہ کہ اب کلی طور پر نبوت کا دروازہ مسدود ہو گیا قرآنی منشا اور انسانی عقل کے بالکل خلاف ہے۔ جب نبی لوگوں کو برائیوں اور بدکاریوں سے بچانے کے لئے آتے ہیں۔ اور بدکاریاں دنیا میں گذشتہ زمانوں سے بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ تو پھر کیوں نبی نہ آئے۔

پس قرآن مجید کی محافظت سے یہ ہرگز ثابت نہیں ہوتا۔ کہ آئندہ نبی کا آنا محال ہے۔ بلکہ اس سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ آئندہ کوئی نئی شریعت نہیں آئے گی۔ اور جو نبی آئے گا۔ اس کی شریعت قرآن مجید ہی ہوگی۔ اور ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسا ہی نبی سمجھتے ہیں۔

موجودہ زمانہ میں گروہ بندیاں

تیسری بات یہ پیش کی گئی ہے۔ کہ "زمانہ ترقی کے ان مراحل پر پہنچ چکا ہے۔ جہاں ایک مذہب ایک حکومت اور ایک زبان کی ضرورت تسلیم کی جارہی ہے۔ زمانہ زبانِ حال سے مذہبی گروہ بندیوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر رہا ہے۔"

اس کے متعلق عرض ہے کہ معمولی عقل و سمجھ کا انسان بھی جانتا ہے۔ کہ کسی چیز کی ضرورت تسلیم کرنا اور زبان حال سے کسی امر کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا یہ معنے نہیں رکھتا۔ کہ وہ ضرورت کی چیز حاصل بھی ہو گئی۔ اور وہ ناپسندیدہ امر دنیا سے مٹ گیا۔ بلکہ ان دونوں باتوں کے لئے جد و جہد کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ صاف بات ہے۔ کہ زمانہ زبانِ حال سے خواہ کچھ کہے۔ عملی طور پر گروہ بندیوں میں نہایت ہی خطرناک طور پر مبتلا ہے۔ اور جتنی فرقہ بندیاں اور جس قدر مذہبی گروہ اس فیج اعوج کے زمانہ میں نمودار ہوئے ہیں۔ اس سے قبل کبھی نہیں ہوئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس زمانہ کے متعلق یہ پیشگوئی فرمائی۔ کہ میری امت کے ۷۲ فرقے ہو جائیں گے۔ جن میں سے نجات حاصل کرنے والا صرف ایک فرقہ ہو گا۔ ایسے ہی حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مختلف فرقوں اور امت محمدیہ پر آنے والے فتنوں کا ذکر فرمایا۔ تو کہا یا رسول اللہ صفھم لنا قال ھم من جلدتنا ویتکلمون بالسنتنا قلت فما تامرنی ان ادرکنی ذالک قال تلزم جماعۃ المسلمین وامامھم (المشکوٰۃ کتاب الفتن ج۲) یا رسول اللہ ان فتنوں کے وقت ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ مسلمانوں کی اس جماعت کے ساتھ ہو جاؤ۔ جو ایک امام کے ماتحت ہو۔ پس کس قدر واضح الفاظ میں اس زمانہ کے متعلق حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی ہے اور کسطرح یہ اس زمانہ پر چسپاں ہو رہی ہے۔ خود اس زمانہ کے مسلمان اس بات کا اقرار کرتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے جو ایک امام کے ماتحت اور ایک نظام کے ماتحت ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی مانتی ہے۔ اور گروہ بندیوں سے نجات پانے اور نجات یافتہ گروہ میں شامل ہونے کے لئے ضروری تھا۔ کہ خدا تعالےٰ نبی مبعوث کرتا۔ ورنہ ناممکن ہے کہ لوگ گروہ بندیوں کو چھوڑ کر کبھی ایک ہو سکیں۔

احمدیت اور اسلام

مضمون کے آخر میں ایک بات یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ زمانہ اس امر کا تقاضا کرتا ہے۔ "کہ آئندہ لوگ ایک ہی سلامتی کے مذہب کو قبول کریں۔ اور ایک ہی سلامتی کے شہزادے کی حکومت کو تسلیم کریں۔ وہ سلامتی کا مذہب اسلام ہے۔ اور اس کے شہزادے حضرت محمد رسول صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔" یہ بالکل درست ہے۔ اور انشاء اللہ

جماعت احمدیہ کے ذریعہ مرکز عیسائیت لنڈن میں سُنّتِ ابراہیمی کا احیاء

سب سے پہلا انگریز بچہ جس کا ختنہ کرایا گیا

از مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم اے امام مسجد احمدیہ لنڈن

پیدائش باب ۱۷ میں اللہ تعالےٰ کے اس عہد کا ذکر ہے جو حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ کیا گیا تھا۔ اور وہ عہد یہ تھا۔ کہ آپ کی اولاد کثرت سے ہوگی۔ اور آپ قوموں اور بادشاہوں کے باپ ہوں گے۔ اس عہد کی ظاہری علامت اللہ تعالےٰ نے ختنہ مقرر کی۔ اور فرمایا جو ختنہ نہیں کرائے گا وہ کاٹا جائے گا۔ اس کے مطابق حضرت ابراہیمؑ نے ۹۹ سال کی عمر میں ختنہ کرایا۔ اور حضرت اسمٰعیلؑ ۱۳ سال کے تھے جب ان کا ختنہ کرایا گیا۔

حضرت موسےٰؑ کو بھی یہی حکم ہوا۔ کہ وہ اس سنت کو جاری رکھیں۔ (خروج باب ۱۲) حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا بھی اسی کے مطابق ختنہ کیا گیا۔ (لوقا باب ۲) اور آپ نے فرمایا کہ یہ سنت حضرت موسیٰؑ کی نہیں۔ بلکہ اس سے پہلے کی ہے۔ یعنی ابو الانبیاء کی (یوحنا باب ۷) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اس ابراہیمی سنت کو اپنی امت میں جاری فرمایا۔ اور اس طرح آپ ان تمام برکات کے وارث ہوئے جو اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو وعدہ فرمائی تھیں۔ مگر افسوس آجکل کے عیسائی ختنہ نہیں کراتے۔ اور خود مسیح علیہ السلام کے اپنے عمل کو پس پشت ڈال رہے ہیں۔ اس کی وجہ پولوس کے الفاظ بیان کئے جاتے ہیں۔ جو galatians باب ۵ میں درج ہیں۔ کہ اگر تم ختنہ کراؤ گے تو مسیح تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ ختنہ کرانا یا نہ کرانا کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ اصل چیز ایمان اور محبت ہے۔

چونکہ یہود رسوم میں حد درجہ مبتلا تھے۔ اور ان کو ہی اصل دین قرار دے بیٹھے تھے۔ اس لئے ضروری تھا۔ کہ انہیں دین کے اصل مغز کی طرف متوجہ کیا جاتا۔ مگر جو ظاہری علامت اللہ تعالےٰ نے مقرر فرمائی تھی۔ اسے رد کرنے کا کسی کو اختیار نہ تھا۔ دراصل حضرت مسیح علیہ السلام کے بعد جب لوگوں نے عیسائیت میں داخل ہونا شروع کیا۔ تو ختنہ کا سوال زیر بحث آیا۔ چنانچہ اعمال باب ۱۵ میں اس کا مفصل تذکرہ موجود ہے۔ بحث مباحثہ کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ عیسائیت میں داخل ہونے کے لئے یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ ضرور ختنہ کرایا جائے۔ غالباً تبلیغی مصلحت کے ماتحت یہ فیصلہ کیا گیا۔ مگر آہستہ آہستہ عیسائی اس ابراہیمی سنت سے کلی طور پر دور جا پڑے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل اب پھر ختنہ کی سنت کو یورپ میں جاری کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ مسٹر خیر اللہ ویلز کے ہاں جو ۱۹۲۶ء یا ۱۹۲۷ء میں مسلمان ہوئے تھے۔ اور جن کا نکاح میں نے پڑھایا تھا۔ ۵ر نومبر ۳۲ء کو تین لڑکیوں کے بعد اللہ تعالےٰ نے لڑکا عطا فرمایا۔ مسٹر ویلز نے اس کا نام عمر تجویز کیا ہے۔ اور ۱۲ر نومبر کو پیر کے دن اس کا ختنہ کرایا گیا۔ یہ پہلا انگریز بچہ ہے۔ جس کا ختنہ کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے آج تک کسی انگریز مسلمان کا ختنہ نہیں ہوا۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس بچہ کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اسے عمر دے۔ اور اس قابل بنائے۔ کہ اسلام کی خدمت کر سکے۔ آمین ثم آمین۔

پرانا خیال یہ تھا۔ کہ ختنہ مصر سے شروع ہوا ہے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ مصر میں قدیم زمانہ سے اس قسم کے آثار پائے جاتے ہیں۔ گو یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ عبرانیوں نے مصر سے ہی اس رسم کو لیا۔ محققین کا خیال ہے۔ کہ ختنہ دنیا کے اس قدر مختلف حصوں میں پایا جاتا ہے۔ کہ معلوم ہوتا ہے الگ الگ یہ رسم ہر جگہ جاری ہوئی ہے۔ عرب میں اس کا قدیم سے رواج تھا جبکہ عیسائی اور Copts بھی ختنہ کراتے ہیں۔ اور آسٹریلیا اور امریکہ میں یہ رسم موجود ہے۔ Sir R. Burton کی رائے ہے۔ کہ ختنہ اولاد کی کثرت کا موجب ہے۔ اور اس طرح صفائی اور پاکیزگی کی دلیل اسکی تائید میں دی جاتی ہے۔

انسائیکلوپیڈیا برٹینکا میں ختنہ کے متعلق ایک فقرہ ہے۔ جو میں یہاں درج کرتا ہوں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جسمانی لحاظ سے ختنہ کرانا بہت مفید ہے۔

"As regards the non-ritual use of male circumcision it may be added that in recent years the medical profession has been responsible for its considerable extension among other than Jewish children the operation being recommended not merely in cases of mal formation but generally for reasons of health."

جہاں تک غیر مذہبی ختنہ کا تعلق ہے۔ یہاں یہ ذکر کر دینا ضروری ہے۔ کہ گذشتہ چند سالوں میں ماہرین طب نے اسے یہودی بچوں کے علاوہ دوسروں میں بھی بہت حد تک وسعت دی ہے۔ اور یہ اپریشن نہ صرف کسی جسمانی نقص کے باعث بلکہ عام صحت کے لئے بھی کئے گئے ہیں۔

احراریوں نے ایک احمدی کو مسجد سے زبردستی نکلوا دیا

پولیس کا غیر آئینی رویہ

مولوی عبداللطیف صاحب مولوی فاضل قادیان مسجد ارائیاں میں جہاں احراری مولوی خطبہ جمعہ میں جماعت احمدیہ کے خلاف سخت بدزبانی کرتا ہے۔ خطبہ کے نوٹ لینے جایا کرتے تھے۔ ۳۰ر نومبر کے جمعہ میں انہوں نے نوٹ لئے۔ مگر کسی نے ان سے تعرض نہ کیا۔ نماز جمعہ کے بعد پولیس والوں نے ان سے کہا کہ تمہیں کس نے بھیجا تھا۔ کس کی اجازت سے آئے۔ کیوں آئے۔ اگر فساد ہو جاتا۔ تو کون ذمہ دار تھا۔ مولوی صاحب نے جواب دیا۔ کہ میں تعلیم یافتہ ہوں۔ اور کوئی فساد انگیز حرکت کرنا ناجائز سمجھتا ہوں۔ خطبہ کے نوٹ لینا ایک جائز فعل ہے۔ اور اگر اسے ادا کرنے میں مجھ پر کوئی حملہ کرے۔ تو پولیس کا فرض ہے۔ کہ میری حفاظت کرے۔

۷ر دسمبر کے جمعہ میں وہ پھر اسی غرض سے گئے۔ لیکن خطبہ شروع کرنے سے قبل احراری مولوی نے ان کی موجودگی پر اعتراض کیا۔ اور پولیس افسر نے ان سے کہا۔ کہ یہاں سے چلے جاؤ۔ مولوی عبداللطیف صاحب نے جواب دیا۔ کہ میں جس کام کے لئے آیا ہوں۔ وہ کر کے جاؤنگا۔ اس پر پولیس افسر نے کہا کہ میں تمہیں گرفتار کر لوں گا۔ گرفتاری چونکہ خلاف قانون تھی۔ اس لئے مولوی صاحب نے کہا بے شک گرفتار کر لو۔ اس پر گرفتار کرنے کی بجائے پولیس افسر نے احراریوں کو غیر آئینی کارروائی کرنے پر اکساتے ہوئے کہا کہ اسے دھکے مار کر باہر نکال دو۔ چنانچہ انہیں زبردستی مسجد سے باہر نکالدیا گیا۔ چونکہ ان کا ارادہ مزاحمت کرنے اور فساد کو بڑھانے کا نہ تھا

جماعت احمدیہ سامانہ کا شاندار جلسہ
اور
غیر مبائعین کی رسوائی

انجمن احمدیہ سامانہ کے سالانہ جلسے کی تاریخوں کا اعلان جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے کئی ماہ پیشتر کیا جاچکا تھا۔ اس پر غیر مبائعین نے وہی تاریخیں اپنے جلسے کی رکھ دیں۔ اور "جناب امیر صاحب" مولوی محمد علی صاحب نے خود جلسہ میں شمولیت کا وعدہ کیا۔ ہمارے جلسہ کے لئے مولانا غلام رسول صاحب راجیکی و مولوی محمد شریف صاحب اور مولوی محمد نذیر صاحب مرکز کی طرف سے بھیجے گئے۔

۲۰ر اکتوبر جلسہ شروع ہوا۔ اور مولوی غلام رسول صاحب نے حقیقت اسلام پر ایک عالمانہ تقریر کی۔ جو ہر مذہب کے لوگوں نے بہت پسند کی۔ پھر مولوی محمد شریف صاحب نے فضائل حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔

۲۱ر اکتوبر کو پہلے اجلاس میں مولانا غلام رسول صاحب نے "ختم نبوت کی حقیقت" پر تقریر کی۔ یہ تقریر کیا تھی۔ گویا منکران نبوت کے لئے بجلی تھی۔ فاضل مقرر نے قرآن کریم کے دلائل سے ثابت کیا۔ کہ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد سلسلہ نبوت غیر تشریعی ہرگز بند نہیں ہوسکتا۔

اختتام تقریر پر صدر جلسہ نے کہا ہمیں معلوم ہوا ہے۔ رات غیر مبائعین نے میدان خالی دیکھ کر اپنی تقریر کے بعد ۵ منٹ سوالات کرنے کے لئے دیئے تھے۔ کیونکہ وہ جانتے تھے۔ کہ احمدی اپنے جلسے میں ہیں۔ اس وقت دو غیر مبائعین معہ اپنے دو لیکچراروں کے یہاں موجود ہیں۔ اور انہوں نے تمام تقریر کے نوٹ بھی لے لئے ہیں۔ میں باوجود وقت زیادہ ہوجانے کے ان کو نفس مضمون پر سوالات کرنے کے لئے دس منٹ وقت دیتا ہوں۔ اس پر مولوی اختر حسین نے کہا۔ سوالات کے لئے دس منٹ ناکافی ہیں۔ زیادہ وقت دیا جائے۔ اس پر کہا گیا۔ کہ آپ کے پانچ منٹ سے تو دوگنا وقت ہے۔ اور آپ کی عدم موجودگی میں نہیں۔ بلکہ آپ کے موجود ہونے پر دیا گیا ہے۔ آپ اس سے فائدہ اٹھایئے۔ اور اگر آپ کو مناظرہ کا شوق ہے تو کل ہمارا جلسہ ختم ہوجائے گا۔ پرسوں تمام دن مناظرہ کرلیں۔ مولوی غلام رسول صاحب نے فرمایا کہ آپ کے پاس جو بڑے سے بڑا حتیٰ کہ کوہ ہمالہ سے بھی بڑا اعتراض ہے۔ وہ اس وقت میں کریں۔ اگر میں نے اللہ تعالےٰ کی عطا کردہ توفیق سے اسے رد کردیا۔ تو اس سے دوسرے سوالات کی حقیقت پبلک کو اچھی طرح معلوم ہوجائے گی۔ یہ سن کر پیام پارٹی کے ہیرو دم بخود ہوگئے۔ اور آخر اپنی ناکامی کو چھپانے کے لئے اعلان کردیا۔ کہ آج رات کو میں ختم نبوت پر تقریر کرنے کے بعد تم کو اڑھائی گھنٹے بولنے کے لئے دوں گا۔ امیر صاحب جماعت سامانہ نے اسی وقت پر ان کی دعوت منظور کرلی۔ مگر چونکہ ہم جانتے تھے۔ کہ یہ دعوت صرف اپنے جلسہ کی رونق بڑھانے اور ہمارے جلسہ کو بے رونق کرنے کے لئے ہے۔ اس لئے ہم نے پیام پارٹی کے سکرٹری کو لکھا۔ کہ آپ کے مبلغ سید اختر حسین صاحب نے ہم کو اپنی تقریر کے بعد اڑھائی گھنٹے وقت دینے کا جو اعلان کیا ہے۔ کیا آپ اسے منظور کرتے ہیں؟ اس کا جواب ہمارے پاس ماثبات میں آیا۔

ہمارے جلسے کے دوسرے اجلاس میں مولوی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی جس کے ختم ہونے پر ہم نے غیر مبائعین کو اطلاع دی۔ کہ ہم مناظرہ کے لئے آرہے ہیں۔ اس کا جواب یہ ملا۔ کہ ہم تیار ہیں۔ بڑی خوشی سے آجائیں۔ چنانچہ ہم گئے۔ مگر ہمارے جانے پر محمد یوسف صاحب گرنتھی صدر جلسہ غیر مبائعین نے کہا۔ چونکہ جلسے کا وقت ختم ہوچکا ہے۔ اس لئے اب کوئی وقت نہ دیا جائے گا۔ چاہے بیٹھو چاہے چلے جاؤ۔ اس پر مولوی فضل الرحمٰن صاحب امیر جماعت سامانہ نے تقریر کی۔ جس میں پبلک کو بتایا۔ کہ ان لوگوں نے بدعہدی کی ہے۔ ہم نے ان کو اپنے جلسہ میں وقت دیا۔ مگر یہ تاب مقابلہ نہ لاسکے۔ اب ان کے پنڈال میں چار دفعہ مدعو کرنے اور بار بار اقرار کرلینے کے بعد ہم حاضر ہوئے ہیں۔ مگر باطل کو کہاں یہ طاقت ہے۔ کہ حق کے مقابلہ میں ٹھہر سکے۔ اگر ان میں ہمت ہے تو مرد میدان بنیں۔ اور اپنے وعدوں کے مطابق ہمیں وقت دیں۔ سامعین کو خیال تھا۔ کہ غیر مبائع مولوی صاحبان اس تقریر کے بعد ضرور مناظرہ پر آمادہ ہوجائیں گے مگر وہ اپنی ذلت اور ناکامی کی زندہ تصویر سامانہ کی پبلک کے سامنے پیش کر رہے تھے۔ تھوڑی دیر کے بعد گرنتھی صاحب نے مہر خاموشی کو توڑتے ہوئے ہماری کسی بات کا جواب دینے کی بجائے اپنی تقریر سکھ مذہب کے متعلق شروع کردی۔ جس پر مولوی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل نے کہا۔ کہ جب کارروائی جلسہ ختم ہونے کا اعلان کیا جاچکا ہے۔ تو پھر تقریر کیسی۔ اس پر پیام پارٹی کے وائس پریذیڈنٹ صاحب نہایت غیظ و غضب میں آکر بولے۔ کہ آپ کو ہرگز بولنے کی اجازت نہیں۔ میں تم کو نہ بولنے دوں گا۔ مولوی صاحب نے کہا تمہارا جلسہ ختم ہوچکا ہے۔ یہ ہمارا وقت ہے۔ ہم کو ہر طرح بولنے کا حق ہے۔ ہم تمہارے بلانے پر آئے تھے۔ تم لوگ طرح طرح کے حیلے اور بہانے کر رہے ہو۔ اور درشت کلامی سے پیش آئے ہو۔ ہم اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جاتے ہیں۔ چنانچہ ہم اپنی اس نمایاں کامیابی پر اللہ تعالےٰ کی حمد کرتے ہوئے واپس آگئے۔ ۲۲ر اکتوبر صبح ۸ بجے جناب امیر صاحب غیر مبائعین کس مپرسی کی حالت میں سامانہ پہنچے۔ باوجود پہلے سے وقت مقرر ہونے کے ایک فرد بھی اڈہ پر موجود نہ تھا۔

اس دن اپنے جلسہ میں مولوی غلام رسول صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقریر کرتے ہوئے مولوی محمد علی صاحب کو مقابلہ کے لئے بلایا۔ ہم نے تحریری طور پر بھی جناب امیر صاحب غیر مبائعین کو دعوت دی۔ جس کا باوجود مطالبہ کرنے کے آپ نے جواب دینے سے انکار کردیا۔ شام کو جناب امیر صاحب کی تقریر ہوئی۔ اور چند گھنٹے کے قیام کے بعد آپ جس کس مپرسی کی حالت میں آئے تھے۔ اسی میں واپس چلے گئے۔

رات کو ۸ بجے ہمارے جلسہ کی پھر کارروائی جلسہ شروع ہوئی اور مولوی محمد شریف صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں پر اور ان کے بعد مولوی محمد نذیر صاحب نے "نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور غیر مبائعین" پر تقریر کی۔ ان کے بعد مولوی فضل الرحمٰن صاحب نے اختتامی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ اور علمائے کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جلسے کی کامیابی اور دشمن کی ناکامی و نامرادی پر اللہ تعالےٰ کی حمد کی۔ اور ہز ہائی نس سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ اور حکام و مقامی پولیس کا شکریہ ادا کیا۔

۲۳ر اکتوبر ہماری طرف سے تقریر کا اعلان ہونے پر فریق مخالف کی طرف سے منادی کرائی گئی۔ کہ آج مولوی عمر الدین صاحب ختم نبوت پر تقریر کریں گے۔ اور بعد میں مناظرہ کے لئے وقت دیا جائے گا۔ ہم نے ایک دوست کو بھیجا۔ کہ ان سے تحریر لے آئیں۔ ان کے پہنچنے پر وہاں کھلبلی مچ گئی۔ ایک کہتا آجائیں۔ دوسرا کہتا ہمارے پاس وقت نہیں۔ ایک تحریری دعوت دینے کے لئے قلم اٹھاتا۔ تو دوسرا سب لوگوں کے روبرو اس کے ہاتھ سے قلم اور کاغذ چھین لیتا۔ غرضکہ ایک عجیب افراتفری تھی۔ آخر کہا کہ ہم تحریر تو دیتے نہیں۔ تم بلاؤ ہم مناظرہ کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اختر حسین صاحب نے کہہ دیا۔ کہ آنے جانے میں بہت وقت گذر جائے گا۔ اس لئے اب کوئی وقت تبادلہ خیالات کے لئے نہیں ہے۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ نے تمام خط و کتابت اور ان کے جھوٹے اعلانات کی حقیقت پبلک پر واضح کردی۔ خاکسار خلیل الرحمٰن احمدی سکرٹری تبلیغ

سکرٹریانِ تبلیغ کو اطلاع

سکرٹریانِ تبلیغ کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ رپورٹ فارم اور بیعت فارم حسب ضرورت جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر سے لے جائیں تا بعد میں بذریعہ ڈاک بھیجنے سے دفتر کو زائد خرچ برداشت نہ کرنا پڑے۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

حسن علی صاحب سہارنپوری کی شکایت کا جواب

اخبار زمیندار نے ایک صاحب حسن علی نام سہارنپوری کی شکایت میرے خلاف چھاپی ہے۔ کہ جب میں امریکہ میں تھا حسن علی صاحب نے مجھے ایک ہزار روپیہ کا مال برائے فروخت بھیجا تھا جس کے عوض میں نے انہیں کچھ واپس نہیں دیا۔ اس شکایت کے ساتھ اڈیٹر زمیندار نے حسب عادت بغیر تحقیقات میرے اور سلسلے کے خلاف اپنے بے جا حاشیے چڑھائے ہیں۔ حالانکہ میں نے نہ کبھی حسن علی صاحب سے کوئی مال منگوایا۔ اور نہ انہوں نے کبھی مجھے کوئی مال بھیجا۔ اصل واقعہ یہ ہے۔ کہ ہندوستان سے کئی لوگ مجھے ایسا خط لکھا کرتے تھے۔ کہ ہمیں کسی تاجر کا پتہ بتلاؤ۔ ہم مال بھیجنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں پتے لکھ دیا کرتا تھا اب یہ ان کا کام ہوتا تھا۔ کہ وہ اپنے مال کی حفاظت کے واسطے قانونی انتظام کرلیں۔ ایسی اطلاع کرنے سے یہ عاجز کسی نفع ونقصان کا ذمہ دار نہ ہوتا تھا۔ ایسا ہی کسی دوست نے مجھے حسن علی کی بابت بھی لکھا۔ ان دنوں ایک نومسلم صاحب مسٹر ماٹ نے بھی مجھے لکھا تھا۔ کہ میں نے نیو اورلی اینس میں تجارتی کا کام شروع کیا ہے۔ میں نے ان کا پتہ حسن علی کو لکھ دیا۔ اب کوئی کاروبار اگر حسن علی اور ماٹ کے درمیان ہوا۔ تو اس میں میرے لئے نہ کوئی نفع مقرر تھا۔ اور نہ میں کسی نقصان کا ذمہ دار تھا۔ ہاں میں خود آرڈر دیتا۔ یا مال میرے نام جاتا۔ تو میری ذمہ داری ہوتی۔ میں شکاگو میں رہتا تھا۔ اور نیو اورلی انیس شکاگو سے قریبًا اتنا ہی دور ہے جیسا کہ لاہور سے بمبئی۔ مجھے نہ کبھی وہاں جانے کا اتفاق ہوا۔ اور نہ کبھی مسٹر ماٹ سے ملاقات ہوئی۔ مسٹر ماٹ نے ایک دفعہ اپنے خط میں یہ شکایت کی تھی۔ کہ مال اس کے لکھنے کے بغیر بھیجا گیا۔ کئی سو روپے ڈیوٹی لگ گئی۔ جو کسی اور تاجر نے دے کر مال اپنی دوکان پر رکھ لیا ہے۔ مگر مال نکما ہے۔ اس میں سے ڈیوٹی کی رقم بھی ملنا مشکل ہے۔ اب مجھے معلوم نہیں اس نے حسن علی کو کیا بھیجا کیا نہ بھیجا۔ یہ چودہ سال کی بات ہے۔ مسٹر ماٹ بھی فوت ہو گئے۔ وہ دوکان بھی اب تک ہے یا نہیں۔ تو اب حسن علی صاحب نے اخبار زمیندار کو ہمارے برخلاف شور مچاتے ہوئے دیکھ کر اپنا مضمون چھپوا دیا ہے۔ میرے خیال میں انہیں ظفر علی خان صاحب کی نصیحت پر عمل کر کے معاملہ اپنے قانونی مشیر کے سپرد کر دینا چاہئیے نتیجہ خود ہی نکل آئے گا۔

مفتی، محمد صادق عفی اللہ عنہ

تحریکات خاص کے متعلق ضروری اعلانات

(۱) سیدنا امیر المؤمنین حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے مخلصین سے جو پانچ مالی مطالبات فرمائے ہیں۔ وہ اخبار میں شائع ہو چکے ہیں۔ نیز علیحدہ بھی معہ ایک مطبوعہ فارم کے جماعتوں اور افراد کو ارسال کئے جا چکے ہیں۔ جن جماعتوں یا افراد کو نہ پہنچا ہو۔ وہ دفتر سے منگوا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک تازہ ارشاد اخبار کے علاوہ الگ بھی ارسال کیا گیا ہے اور حضور کے تین ارشادات بھی جو اخبارات میں متواتر نکل رہے ہیں۔ علیحدہ جماعتوں کو ارسال کئے جا چکے ہیں۔ غرض اس سے یہ ہے کہ حضور کی طرف سے مالی مطالبات کی اطلاع ہر احمدی کو ہو جائے۔

کارکن اصحاب کا فرض ہے۔ کہ وہ ان مطالبات کو جماعت کے ہر دوست تک پہنچا دیں۔ اور ان کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کر دیں۔ اس کے بعد جو احباب ان مطالبات پر لبیک کہیں۔ ان کے نام و رقوم موعودہ لکھ کر فارم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ارسال کر دیں۔ یہ بات خاص طور پر مدنظر رکھی جائے۔ کہ ان مطالبات کو احباب تک پہنچانے کے بعد کسی سے اصرار کر کے وعدہ لینے کی ممانعت ہے۔ صرف ایک دفعہ سرسری طور پر دریافت کیا جا سکتا ہے۔

(۲) اکثر بڑی بڑی جماعتوں سے ابھی تک فارم مکمل ہو کر نہیں پہنچے۔ گو بعض جماعتوں کی طرف سے یہ اطلاع ملی ہے کہ فہرست طیار ہو رہی ہے۔ لیکن سابقون الاولون میں شامل ہونے کے لئے ضروری ہے۔ کہ فارم مکمل کر کے فورًا ارسال کئے جائیں۔ کیونکہ تھوڑی سی دیر بھی ثواب کو کم کر دیتی ہے۔ اور ثواب ایسی چیز نہیں کہ جس کی کمی کو مومن برداشت کر سکے۔ پس بڑی بڑی جماعتیں بالخصوص توجہ کریں۔ اور اپنے فارم مکمل کر کے فورًا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ارسال کر دیں۔

(۳) جن جماعتوں اور افراد نے اب تک نہ کوئی وعدہ کیا ہے۔ اور نہ روپیہ ارسال کیا ہے۔ ان کو یہ بات یاد رہے۔ کہ ۱۵ جنوری ۳۵ء کی شام کے بعد یعنی ۱۶ جنوری ۱۹۳۵ء کو کسی کا وعدہ یا ایسی رقم جس کا اس تاریخ سے پہلے وعدہ نہ کیا گیا ہو۔ منظور نہیں کی جائے گی۔ اور ۱۶ جنوری ۳۵ء یا اس کے بعد آنے والے وعدے یا رقوم کے منی آرڈر بھیجنے والوں کو واپس کر دئے جائیں گے۔ ۱۵ جنوری ۳۵ء تک کی میعاد ہندوستان کے لئے ہے۔ اور ممالک بیرون ہند کے لئے یہ میعاد یکم اپریل ۳۵ء تک ہے

(۴) تمام احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ "تحریک جدید" کی **تمام مدات کا روپیہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام سے آنا چاہئیے** یہ بھی ضروری ہے۔ **کہ کوپن پر صاف الفاظ میں یہ تشریح ہو۔** کہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے مطالبہ نمبر ۲ میں جس کا نام "امانت تحریک جائداد" ہے اتنی اتنی رقم فلاں فلاں صاحب کی طرف سے ہے۔ کیونکہ یہ رقم بطور امانت کے ہے۔ جو تین سال کے بعد بصورت نقدی یا جائداد واپس دی جائے گی۔ اور اسم وار کھاتہ امانت داران کا مرکز میں رکھا جائے گا۔

مطالبہ ۳ جو مخالفانہ لٹریچر کے جوابات کے لئے پانچ ہزار اس سال کے لئے ہے۔ یہ روپیہ بصورت چندہ ہے۔ مطالبہ نمبر ۳ کے روپیہ کی مد کا نام "پروپیگنڈا فنڈ" رکھا گیا ہے۔ احباب مطالبہ نمبر ۳ یا پروپیگنڈا فنڈ کا لفظ لکھ کر کوپن پر تشریح کریں۔

چوتھا مطالبہ جو دس ہزار کا بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے ہے۔ اس مد کا نام "تبلیغ بیرون ہند" ہے۔ احباب مطالبہ نمبر ۴ یا "تبلیغ بیرون ہند" کا لفظ لکھ کر کوپن پر تشریح کریں

پانچواں مطالبہ جو ایک سو روپیہ ایک تبلیغی سکیم کا ہے اس مد کے روپیہ کا نام "سکیم خاص" ہے۔ کوپن پر مطالبہ ۵ یا "سکیم خاص" کا لفظ ہونا چاہئیے۔

چھٹا مطالبہ جو سائیکل سواروں کے اخراجات کا ہے۔ اس کا نام "تبلیغی سرفے" رکھا گیا ہے۔ احباب اس کا روپیہ ارسال کرتے ہوئے مطالبہ ۶ یا "تبلیغی سرفے" کے لفظ تشریح فرمائیں۔ مطالبہ ۳ و ۴ و ۵ و ۶ بطور چندہ کے ہیں۔ جماعتوں کے جو احباب ان چاروں مدات میں یا کسی ایک میں حصہ لیں گے ان کے اسم وار کھاتے ان کی جماعتوں میں ہی رہیں گے۔ مرکز میں صرف ان مدات کا مجموعی کھاتہ جماعت وار رکھا جائیگا اور "دفتر فنانشل سکرٹری تحریکات خاص" جماعت وار ہی بقائے کے مطالبے کرے گا۔ ہاں جو احباب اپنے چندے براہ راست مرکز میں ارسال فرماتے ہیں۔ ان کے کھاتے مرکز میں ہونگے۔ تا ان سے جماعتوں کی طرح مطالبہ کیا جا سکے

(۵) جن جماعتوں یا احباب کرام کے وعدے وصول ہو چکے ہیں۔ ان سے التماس کی جاتی ہے۔ کہ اپنے وعدوں کے مطابق حتی الوسع جلد سے جلد روپیہ ارسال فرمائیں۔ تا کام شروع ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کرام کو ایک دوسرے پر سبقت لے جانے اور بیش از بیش قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار: برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریکات خاص قادیان

وصیتیں

نمبر ۳۷۹۶ :- منکہ الہ داد خان ولد علی اکبر خان قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر ۵۷ سال ساکن محلانوالہ خاص تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۱۶ - دسمبر ۱۹۳۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ اراضی مزروعہ ۲۵ بیگھہ ہے جو قسم چاہی دنہری وبارانی ہے۔ العبد الہ داد خان ولد علی اکبر خان ذات راجپوت بقلم خود۔ گواہ شد مستری شہاب الدین لوہار ساکن محلانوالہ احمدی۔ گواہ شد حکیم محمد فیروز الدین قریشی انسپکٹر بیت المال

نمبر ۴۲۰۴ :- منکہ محمد عمر ولد محمد امین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر قریباً ۴۵ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۰۸ء ساکنہ ہربنس پورہ۔ ڈاک خانہ سرہند تحصیل سرہند ریاست پٹیالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۲۱ - جولائی ۱۹۳۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت یہ حسب ذیل جائداد ہے۔ ایک مکان سکونتی اور ایک بھینس جس کی مالیت تقریباً ۶۰ روپیہ مالیتی ہوگی۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ چونکہ میرا گذارہ اس جائداد پر نہیں ہے۔ بلکہ ماہوار آمد پر جو کہ اس وقت سات روپیہ ماہوار ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میں آمد کا ۱/۱۰ حصہ تازیست ادا کرتا رہوں گا۔ میری وفات کے وقت جو بھی جائداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں اپنی جائداد غیر منقولہ مذکورہ کے ۱/۱۰ حصہ سے کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے کرونگا۔ تو اس کی رسید لوں گا۔ جو اصل رقم وصیت کردہ مذکور میں سے منہا تصور ہوگی۔ بقلم خود محمد عمر موصی۔ گواہ شد سید محمد علی شاہ انسپکٹر بیت المال قادیان۔ گواہ شد نبی بخش موصی ہربنس پورہ نشان انگوٹھہ

نمبر ۴۲۰۳ :- منکہ علی احمد ولد سکندر قوم گوجر۔ خادم مسجد عمر تخمیناً ۳۰ سال تاریخ بیعت عرصہ دس سال ساکن مہتاب پورہ۔ ڈاک خانہ خاص تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور۔ حال وارد بھڑ دہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۲۰ ۸/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کل جائداد ۲۱ - ایکڑ رقبہ ملکیتی ساکن مہتاب پورہ مذکور معہ موضع لولیاں ضلع وتحصیل گورداسپور ورثہ ہے نیز گھر کا سامان قیمتی مبلغ ۳۰ روپیہ اس کے علاوہ میری کچھ اور بھی آمد ہے۔ جو تقریباً ۲۴ - روپیہ ماہوار ہے۔ میں اپنی کل آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد بھی میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی وصیت سے کچھ حصہ جائداد اپنی زندگی میں ادا کردونگا۔ تو وہ حصہ وصیت سے منہا ہوگا۔ العبد علی احمد ولد سکندر قوم گوجر بھڑ دہ گواہ شد عبد العزیز جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ بھڑ دہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد سردار خان ولد محمد دین احمدی بھڑ دہ۔ تحصیل پسرور ۲۰ ۸/۳۴

نمبر ۴۱۹۰ :- منکہ بدر الدین ولد غلام محمد قوم راول پیشہ تجارت تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن فیض اللہ چک ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۳ ۸/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ ایک مکان بعمارت خام موضع فیض اللہ چک میں ہے۔ جس کی قیمت ایک سو روپیہ ہے۔ لیکن ایک سو روپیہ قرض بھی میرے ذمہ ہے۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ سالانہ آمد پر ہے۔ کیونکہ ماہوار آمد کوئی مقرر نہیں۔ بلکہ سالانہ آمد ایک سو پینتیس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا بقلم بدر الدین موصی ساکن فیض اللہ چک ضلع گورداسپور۔ گواہ شد اللہ رکھا احمدی سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

گواہ شد محمد ابراہیم بقاپوری واعظ مقامی ۳ ۷/۳۴

نمبر ۳۹۳۹ :- منکہ ملک محمد شفیع ولد ملک امام الدین مرحوم قوم کشمیری ساکن چونڈہ باجوہ محلہ ماچھیواڑہ۔ ڈاک خانہ خاص۔ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۱۱ ۲/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری اس وقت جائداد غیر منقولہ ایک مکان قیمت ۱۵۰۰ - روپیہ اور ایک قطعہ اراضی سکنی قیمتی ۲۰۰ روپیہ واقعہ قصبہ چونڈہ باجوہ ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ میں اس جائداد کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ادا کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اور نیز میری اس وقت ماہوار آمد جس پر میرا گزارہ ہے۔ اوسط ۱۵ - روپیہ ہے۔ میں اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میں اپنی زندگی میں مذکورہ بالا غیر منقولہ جائداد کی وصیت کردہ حصہ سے کوئی رقم ادا کر دوں۔ تو وہ رقم منہا سمجھی جائے گی۔ بشرطیکہ میں اس کی رسیدات صدر انجمن احمدیہ سے حاصل کروں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد ملک محمد شفیع ولد ملک امام الدین مرحوم قوم کشمیری ساکن چونڈہ حال گوجرہ۔ دوکاندار ضلع لائل پور۔ گواہ شد سید طفیل محمد شاہ بقلم خود۔ گواہ شد عبد الواحد قوم کشمیری ساکن گوجرہ ضلع لائل پور۔ بقلم خود

نمبر ۴۱۳۱ :- منکہ فضل احمد ولد نور الدین قوم جنجوعہ ساکن احمدی پور۔ ڈاک خانہ کالا گوجراں تحصیل وضلع جہلم۔ میری جائداد اس وقت غیر منقولہ ۶ - کنال زمین اور ایک مکان پختہ۔ زمین کی قیمت ۶۰۰ - اور مکان کی قیمت ۶۰۰ - کل قیمت ۱۲۰۰ جس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرا گزارہ اس جائداد پر نہیں ہے۔ بلکہ ماہوار مبلغ ۲۰ - روپیہ تنخواہ اور ۵ روپیہ پنشن۔ کل مبلغ ۲۵ - پر ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں کوئی روپیہ یا کوئی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ مذکور میں سے کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد وصیت کر دوں گا۔ تو اس کی رسید لوں گا۔ جو اصل جائداد مذکور سے منہا کر دی جائے گی۔ میرے مرنے کے بعد میری جو جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکورہ بالا ہوگی العبد فضل احمد ولد نور الدین ذات جنجوعہ ساکن احمدی پور ضلع جہلم بقلم خود گواہ شد نور احمد احمدی نمبردار موصی ولد قائم الدین سکنہ احمدی پور ضلع جہلم۔ بقلم خود :: گواہ شد محمد عبد المغنی ولد میاں محمد الدین پریزیڈنٹ انجمن احمدیہ احمدی پور ضلع جہلم ::

نمبر ۴۲۱۱ :- منکہ مسماۃ اقبال بیگم زوجہ محمد امین قوم کشمیری بٹ عمر بیس سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قادیان دارالامان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۱۳ ۸/۳۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ میرا حق مہر مبلغ یکصد روپیہ بذمہ میرے خاوند ہے اور ایک جوڑی کانٹے طلائی قیمتی ۴۰ روپیہ ہے۔ اور دس مرلہ زمین سفید واقعہ محلہ دار الرحمت قیمتی ۱۷۵ اور نقد میرے پاس ۱۰ روپیہ ہے کل رقم کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ العبد اقبال بیگم بقلم خود گواہ شد محمد حسین ولد جواہر کشمیری۔ گواہ شد محمد امین خاوند موصیہ محلہ مسجد اقصےٰ

نمبر ۶۲۵۷ :- منکہ سماۃ نواب بیگم زوجہ چوہدری فیض احمد قوم راجپوت بھٹی تاریخ بیعت اکتوبر ۱۹۲۸ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۹/۲۴ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی میری موجودہ جائداد یہ ہے۔ مہر/۳۰۰۔ زیورات/۵۰۰ کل/۸۰۰۔ العبد:- نواب بیگم بقلم خود موصیہ۔ گواہ شد:- فیض احمد خان خاوند موصیہ کاتب الفضل قادیان۔ گواہ شد:- عبدالرحمٰن انور مولوی فاضل بوتالوی۔

نمبر ۶۲۴۳ :- منکہ مسمات افتخار اختر بیگم زوجہ خان ظفر الحق خان اسسٹنٹ کمشنر قوم پٹھان عمر تقریباً ۲۷/۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن بٹالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۹/۲۴ ۲۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد مندرجہ ذیل ہے مہر غیر معجل جو اس وقت میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ مبلغ /۳۵۰۰ روپیہ میرے خاوند کو اختیار حاصل ہے۔ کہ جس وقت وہ چاہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کر سکتے ہیں۔ میری دیگر جائداد غیر منقولہ کوئی نہیں۔ منقولہ جائداد زیور جو قریباً /۱۰۰۰ روپیہ کا ہے۔ میرے مرنے پر میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میری دیگر آمدنی کوئی نہیں ہے۔ العبد:- افتخار اختر بیگم ۹/۲۴ ۲۱ گواہ شد:- فضل حق حکیم برادر حقیقی خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- خان ظفر الحق خان نور منزل بٹالہ۔

نمبر ۶۲۳۱ :- منکہ مسمات عائشہ بیگم زوجہ محمد اسمٰعیل قوم کمہار عمر پچیس سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۱۰/۲۴ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ میری موجودہ جائداد حق مہر مبلغ یکصد روپیہ ہے۔ جو کہ میں نے وصول کر کے اس کا یکصد روپیہ کا مندرجہ ذیل زیور بنوالیا ہے۔ تفصیل زیور حسب ذیل ہے کانٹے طلائی - ۲۸/ بیل طلائی ۲۶/ نامہ طلائی - ۲۸/ بیڑیاں ۱۶/ کل یکصد روپیہ العبد:- عائشہ بیگم اہلیہ محمد اسمٰعیل نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- محمد اسمٰعیل خاوند موصیہ۔ گواہ شد:- بقلم خود۔ محمد اسحاق دوکان دار

گرم کوٹوں اور کٹ پیس کے نئے اور پرانے خریداروں کو اطلاع

عید مبارک پر

مردانہ زنانہ اور بچوں کے کپڑے بنانے کا نادر موقع

نیا چالان آگیا ہے۔ عمدہ اور نئے نئے ڈیزائن کا کٹ پیس ٹکڑا بڑا چھوٹا ہر قسم گرم کوٹوں کی تجارت موسم سرما میں ایک نفع بخش تجارت ہے۔ عقلمند آدمی موسم سرما کے چند ماہ میں سال بھر کی معاش پیدا کر لیتے ہیں۔ ہم لمبی چوڑی لسٹوں اور اشتہاری عبارت آرائی سے قوم کو دھوکا دینا نہیں چاہتے۔ کٹ پیس کی گانٹھ ۲۵ روپیہ سے ۲۰۰ روپیہ تک موجود ہے۔ آرڈر کے ہمراہ ۲۵ فیصدی پیشگی آنی لازم ہے۔ خط و کتابت میں وقت کی قدر کریں۔

نمبر حوالہ	قسم کوٹ	کوٹ تعداد	خاص درجہ	درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
۱	مردانہ ہاف کوٹ سرج بانات وغیرہ	۱۰۰	۱۹۵	۱۴۰	۱۳۴	۷۴
۲	" " " قسم اعلیٰ	۱۰۰	۲۴۰	۱۵۰	۱۳۰	۸۰
۳	اوورکوٹ بہت وزنی لمبا	۵۰	۱۸۰	۱۳۸	۹۵	۷۲
۴	چیسٹر فراک کوٹ لمبا کوٹ	۵۰	۱۱۵	۷۵	۷۰	×
۵	لڑکوں کے ہاف کوٹ ۱۲ سے ۱۶ سال تک	۱۰۰	۱۲۰	۱۰۰	۸۵	×
۶	گرم ویسکوٹ	۳۰۰	۱۱۵	۹۲	۸۸	×

اطالیہ اور فرانس کے نئے کمبل اور ہر قسم کے رنگ موجود ہیں۔

دی ڈچ کمرشیل کمپنی بمبئی نمبر ۸

پرائیویٹ قطعات اراضی سکنی زیر فروخت

اس وقت قادیان کی جدید آبادی کے تمام محلوں میں بہت اچھے اچھے موقعوں پر موجود ہیں۔ اور قیمتیں ہر موقعہ کے مناسب حال الگ الگ مقرر ہیں خصوصاً محلہ دار العلوم غربی میں نصرت گرل ہائی سکول و کالج اور تعلیم الاسلام ہائی سکول و جامعہ احمدیہ کے درمیان نسبتاً ارزاں نرخ پر مل سکتے ہیں۔ بڑی سڑک پر بشرح عـ۲ فی مرلہ اور اندرون محلہ بشرح عـہ نیز محلہ دار الفضل شرقی میں منڈی کے ساتھ متصل بجانب شمال (احمدیہ فارم کے پاس) چند بہترین قطعات زیر فروخت ہیں جو دوکانوں کے لئے بھی اور سکنی لحاظ سے بھی بہت اچھے موقعہ پر ہیں۔ ہر ایک قطعہ کا نرخ اس کے موقع کے مطابق مقرر ہے جو بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت دریافت کی جا سکتی ہے ؛

خاکسار

محمد احمد مولوی فاضل (پسر مولوی محمد اسمٰعیل صاحب) قادیان

ہومیوپیتھی کے متعلق ایک ضروری مشورہ

طب ہومیوپیتھی کی کامیابی اور شہرت محتاج تشریح نہیں۔ ہندوستان میں کلکتہ ہی وہ واحد جگہ ہے۔ جہاں اس کی صحیح اور کامل تعلیم ہوتی ہے۔ اور خالص و تازہ ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات بھی ہر وقت حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ہم احباب کرام کی آگاہی کے لئے یہ اطلاع کرتے ہیں۔ کہ ہم نے کلکتہ میں ہومیوپیتھک اور بایوکیمک دواخانہ قائم کیا ہے۔ اور ایک لائق و تجربہ کار ماہر فن کی نگرانی اور ذمہ داری پر دوائیں تیار کرائی ہیں۔ جن حضرات کو ہومیوپیتھک دواؤں کی ضرورت ہو۔ وہ کم از کم ایک مرتبہ ہم سے منگا کر ضرور آزمائش کریں۔ انشاء اللہ تسلی بخش پائیں گے ؛

ہمارا عام نرخنامہ

عام مدر ٹنکچر ۵ر فی ڈرام

۳، ۶، ۱۲، ۳۰ طاقتیں ۱ر (ڈیڑھ آنہ) فی ڈرام

۲۰۰ طاقت ۱ر (سات پیسے) فی ڈرام

۵۰۰ طاقت ۸ر (آٹھ آنے) فی ڈرام

۱۰۰۰ طاقت ۱۲ر (بارہ آنے) فی ڈرام

بایوکیمک ادویات

(۳ سے ۲۰۰ طاقتیں ۲ر (سوا دو آنے) فی ڈرام

خارجی ادویات ۲ر (دو آنے) فی ڈرام

" ۱۴ر (چودہ آنے) فی اونس

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اشیاء بھی مل سکتی ہیں:

شوگر آف ملک فی پونڈ عـہ سے ۸ر تک

گلوبیول - پلیبول فی پونڈ ۱۲ر

ٹکیاں " عـہ

گلیسرین " ۱۲ر

آلو آئیل (روغن زیتون) عـہ سے ۱ر فی گیلن تک

زیادہ مقدار میں دوائیں خریدنے والوں کو یکمشت قیمت ادا کرنے پر خاص رعایت دی جاتی ہے۔ ہومیوپیتھک کتب و رسائل اور ڈاکٹری سامان و آلات مختلف قیمتوں کے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ ہم ایلوپیتھک ادویات بھی مہیا کر سکتے ہیں۔ خط و کتابت کریں۔

ضروری نوٹ۔ جو لوگ کہنہ امراض میں مبتلا ہیں۔ اور مایوس ہو چکے ہیں۔ وہ طب ہومیوپیتھی سے رجوع کریں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ ہومیوپیتھی کی تیر بہدف طاقت کی تصدیق وقتاً فوقتاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز بھی فرمایا کرتے ہیں۔ چنانچہ خود بھی ہومیوپیتھی ادویات رکھتے۔ اور عموماً مستحقین کو مرحمت فرماتے رہتے ہیں۔ مایوس العلاج مریض اپنے حالات بھیجیں۔ ہم مفید مشورہ دیں گے ؛

جو لوگ کلکتہ میں رہ کر تعلیم حاصل کرنا چاہیں۔ وہ خط و کتابت کریں۔ ان کو بہترین رائے اور ہر قسم کی سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کی جائے گی ؛

خط و کتابت کرتے وقت جوابی کارڈ یا ۱ر کا ٹکٹ آنا ضروری ہے۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکائت معاف۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارا نمائندہ قادیان میں موجود رہے گا۔ احباب ضروری معلومات حاصل کریں ؛

خاکسار

مینیجر ہنیمن ہیلنگ ہوم نمبر ۳۰ باگماری روڈ کلکتہ

464

اشتہار

عارضی کاشت اراضیات نہر مستقل علاقہ پنجند بہاولپور گورنمنٹ

بحکم دربار بہاولپور پنجند نہر کے مختلف راجباہوں پر قریبًا سوا لاکھ ایکڑ زمین جس کے مختلف تعداد کے قطعات بنائے گئے ہیں۔ تین سے پانچ سال یا اس سے زائد میعاد کے لئے بھی عارضی کاشت پر دی جائے گی۔

سر بمہر ٹنڈر شرح مالکانہ فی ایکڑ بر رقبہ پختہ علاوہ مطالبہ مال۔ آبیانہ و دیگر حبوب منظور شدہ کے واسطے صاحب بہادر منتظم آبادی کے دفتر میں مورخہ ۱۶ر فروری ۳۵ء بوقت ۴ بجے شام کے چار بجے تک لئے جاوینگے۔ ٹنڈر کے فارم اور مفصل شرائط عارضی کاشت معہ فہرست رقبہ جات و میعاد صاحب بہادر منتظم آبادی کے دفتر سے موازی ۸ر نقد ادا کرنے پر یا بذریعہ وی پی مہیا کئے جاسکتے ہیں۔

مذکورہ بالا اراضی کے نقشہ جات صاحب موصوف کے دفتر یا تحصیلدار صاحب نو آبادی رحیم یار خاں و نائب تحصیلدار صاحب نو آبادی خانپور جن کے علاقہ جات میں ایسے رقبہ جات واقعہ ہیں۔ ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

دستخط:۔ ڈبلیو ایف جی لیبلی صاحب بہادر منتظم آبادی بہاولپور گورنمنٹ

باموقعہ مکان قابل فروخت

محلہ دار الفضل کے وسط میں مسجد کے متصل ۵ مرلہ زمین میں پختہ مکان مشتمل دو رہائشی کمرے۔ ایک مردانہ بیٹھک باورچیخانہ و صحن معہ پانی کے نل کے قابل فروخت ہے۔ یہ مکان صدر انجمن کے پاس ۔۔۔ روپیہ میں رہن ہے۔ اس وقت اس کا کرایہ ۔۔۔ ماہوار آرہا ہے۔ ضرورتمند قیمت کا فیصلہ خاکسار کے ساتھ کریں۔ خاکسار:۔

خواجہ معین الدین کلرک دفتر محاسب قادیان

تندرستی ہزار نعمت ہے

جو لوگ خوراک کی بے احتیاطی سے کثرت اور شیریں اشیا کے استعمال سے اپنے دانتوں کو خراب اور مسوڑوں کو برباد کر لیتے ہیں اور آئے دن دانتوں کی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں وہ اپنا علاج مندرجہ ذیل پانچ قسم کے ادویات سے کریں۔ ڈنٹل کریم۔ ڈنٹل لوشن نمبر ا نمبر ۲ ڈنٹل پوڈر نمبر ا نمبر ۲ فقط والسلام۔ مجموعہ قیمت عہ ہے۔

مینیجر دواخانہ فقیر احمد خاں احمدی حکیم حاذق ماہر امراض دندان جالندھر چھاؤنی پنجاب

اللہ بخش سٹیم پریس قادیان

کی بالکل نئی اور مضبوط بلڈنگ معہ رہائشی مکان

واقعہ محلہ دار الفضل فروخت ہوتی ہے۔ جو صاحب بیع یا رہن لینا چاہیں وہ لے لیں۔ آئندہ کے لئے پریس اسی جگہ کرایہ مقررہ پر کام کرے گا۔ اندرون شہر میں بھی ایک مکان معہ منزل بالائی ہے۔ قابل فروخت ہے۔ شہری طرز کا۔ خود یا کسی معتبر کے ذریعہ دیکھ کر قیمت کا فیصلہ کرلیں۔

چوہدری اللہ بخش مالک اللہ بخش سٹیم پریس قادیان

شفاخانہ دلپذیر

سلانوالی سے قادیان آگیا ہے۔ اور ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مجرب مجرب اور سستی سے سستی ادویات مہیا کرنیکا انتظام کیا ہے۔ اور بیٹریوں کے ڈرائی سیلز بھی جو نہایت اعلیٰ روشنی دینے والے ہیں۔ صرف ۳ر میں ہمارے ہاں مل سکتے ہیں۔ یہ صرف ٹارچ سیلز ہیں۔ مینجر شفاخانہ دلپذیر۔ قادیان محلہ دار الفضل ضلع گورداسپور

امیر المومنین کا ارشاد

ہے۔ اطبا اور ڈاکٹر سستے نسخے تجویز کیا کریں۔ ہومیوپیتھک علاج نہایت ارزاں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے لئے اس علاج میں بے انتہا فوائد رکھے ہیں۔ قوت شفا بہ نسبت دوسرے طریقہ علاج کے اس میں زیادہ ہے۔ قلیل دوا۔ زیادہ فائدہ۔ روپوں کا کام پیسوں۔ سالوں کا کام دنوں اور گھنٹوں میں ان ہی دواؤں سے ہوتا ہے۔ سینکڑوں ڈاکٹروں کی مجربات۔ ہزاروں بار تجربہ شدہ۔ زود اثر۔ بے ضرر بیماری کو جڑ سے کاٹنے والی۔ کڑوی کسیلی۔ دواؤں۔ انجکشن کے برے اثرات۔ اپریشن کی تکلیف سے نجات دینے والی۔ دنیا میں مقبول۔ مایوس العلاج مریض بفضل خدا صحت یاب ہوتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ آپ کو کسی علاج کی ضرورت ہے تو ہومیوپیتھک علاج کیجئے۔ شافی خدا ہے۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی ہومیوپیتھ چتوڑ گڈھ میواڑ

احمدی احباب کو مبارک ہو

احمدیت کے اصول ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی وہ معرکۃ الآراء تقریر دلپذیر جو حضور نے بمقام قصور مجمع عام میں فرمائی ۔ جس میں آپ نے احمدیت کے اصول نہایت دلآویز پیرایہ میں فرمائے ہیں ۔ خاکسار نے نظارت تالیف و تصنیف سے اجازت لے کر بصرف زر کثیر نہایت اعلےٰ کاغذ پر چھپوائی ہے ۔ طباعت و کتابت دیدہ زیب ہے ۔ قیمت ۲ آنے روپے کی دس کاپیاں ۔

اسلامی کتابیں یعنی اسلام کی پہلی دوسری اور تیسری کتابیں

مدت مدید اور عرصہ بعید سے میری یہ آرزو تھی ۔ اور فی الواقعہ اس بات کی سخت ضرورت محسوس ہو رہی تھی ۔ کہ احمدی بچوں کے لئے مذہب اسلام کے عقائد عام فہم اور آسان عبارت میں درج ہوں ۔ کہ جن کو چھوٹے چھوٹے مبتدی بچے بھی پڑھ اور سمجھ سکیں سو الحمد للہ کہ مولانا چودہری محمد شریف صاحب مولوی فاضل قادیان نے اسلام کی پہلی دوسری کتابیں لکھیں ۔ جو خدا کے فضل سے از حد مقبول عام ہوئیں ۔ اور بزرگانِ سلسلہ عالیہ مثل مولانا مولوی شیر علی صاحب ۔ ناظر تالیف و تصنیف صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے ناظر تعلیم و تربیت ۔ حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب ناظر امور عامہ ۔ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ۔ جناب مولانا مولوی ابو البرکات غلام رسول صاحب راجیکی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ۔ جناب مولوی محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان ۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ ۔ جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز اردو ۔ جناب ملک غلام فرید صاحب ایم ۔ اے ایڈیٹر ریویو انگریزی ۔ ایڈیٹر صاحب الفضل ۔ شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری ۔ مولوی فاضل بی ۔ اے ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ ۔ جناب حافظ صوفی غلام محمد صاحب سابق مبلغ ماریشس انچارج عربی و دینیات تعلیم الاسلام ہائی سکول نے بے حد خوشی اور مسرت کا اظہار کیا ۔ اور ان پر شاندار ریویو لکھے ۔ اور اس سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے ارشاد فرمایا ۔ سو الحمد للہ ان بزرگان کے ارشاد اور خواہش کے ماتحت اب اسلام کی تیسری کتاب چودہری صاحب موصوف سے لکھوا کر شائع کر رہا ہوں ۔ امید ہے کہ احباب کثرت سے ان کتابوں کو خریدیں گے ۔ اور اپنے بچوں کو صحیح اسلامی تعلیم دیں گے ۔ اور ان غلطیوں سے جو غیر احمدی مصنفین کی کتب میں ہیں ۔ اپنے بچوں کو بچائیں گے ۔ طباعت و کتابت نہایت دیدہ زیب ۔ کاغذ اعلیٰ

قیمت اسلام کی پہلی ۲ر ۔ اسلام کی دوسری ۳ر ۔ اسلام کی تیسری ۴ر

اسلام کی تیسری کتاب میں نے اول سے آخر تک پڑھی ۔ بعض جگہ اصلاح کی گئی ۔ بہت مفید ہے ۔ مسائل اور تاریخی واقعات صحیح طور پر بیان کئے گئے ہیں ۔ عبارت سلیس عام فہم ہے ۔ امید ہے کہ عام لوگ اس سے استفادہ حاصل کریں گے ۔ انشاء اللہ

غلام محمد ۔ سابق مبلغ ماریشس ، سابق ہیڈ ماسٹر نصرت گرلز ہائی سکول قادیان حال اول مدرس و انچارج دینیات و عربی تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان ۔

مولوی محمد عنایت اللہ صاحب کتب فروش قادیان نے بچوں کے واسطے جو اسلامی کتب کا سلسلہ شروع کیا ہے ۔ اس کا پہلا اور دوسرا حصہ میں نے دیکھا ہے ۔ جو دینی معلومات کے لحاظ سے بہت مفید اور قابل قدر ہے ۔ اور یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ۔ کہ اب اس کا تیسرا حصہ بھی شائع ہونے والا ہے ۔ یہ سلسلہ کتب اسلامی مدارس میں اور گھروں میں جاری ہونا چاہیئے ۔ محمد صادق

میں بھی حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا ہمنوا ہوں ۔ اسلام کی تیسری بھی انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی ۔ اکمل

مفید اور ضروری کتب

حمائل مصرا مجلد ولایتی چمڑے والی ۱۲ر ۔ حمائل عکسی بلاک والی ۸ر حمائل شریف مترجم سروری ۲؎ ۔ قرآن کریم لاہوری جلد کپڑا عہ ۔ قرآن کریم لاہوری جلد چمڑا ۱؎ ۔ دینیات کا پہلا رسالہ ۔ فتح اسلام ۳ر ۔ توضیح مرام ۳ر ۔ کشتی نوح ۴ر ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کاغذ اعلےٰ خوشخط فوٹو والی ۱۴ر ۔ اصول احمدیت مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بالکل نئی اور تازہ کتاب ۲ر نصائح مبلغین از خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ۲ر ۔ اسلام کی پہلی کتاب ۲ر اسلام کی دوسری کتاب ۳ر درثمین اردو خوشخط فوٹو والی بڑھیا کاغذ ۳ر ۔ بارہ نشان مصنفہ مولوی جلال الدین صاحب شمس جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بارہ پیشگوئیوں پر اعتراضات مثلاً مرزا احمد بیگ کی پیشگوئی ۔ آتھم ۔ لیکھرام ۔ دلیپ سنگھ ۔ ڈوئی بعمر حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۔ طاعون ۔ اپنی جماعت کی ترقی ۔ سرخی کے چھینٹے جنگ عظیم ان کے علاوہ ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ ۔ اور ڈاکٹر عبد الحکیم کی پیشگوئی اور ان کے مدلل و مکمل جوابات ۔ بہت قابل رسالہ ہے ۔ جس کی صرف چند کاپیاں رہ گئی ہیں ۲ر ۔ عمدۃ الاحکام مترجم ۴ر اربعین لشرح خمیس ، مترجم ۸ر خلاصہ منہاج القواعد خواب نامہ ایک نئی قسم کی جیبی حمائل جو نہایت ہی اعلےٰ درجہ کی لکھائی اور بڑھیا کاغذ لگا کر بہت ہی عمدہ دیدہ زیب نفیس چھپی ہوئی ہے ۔ نرم چمڑے کی فلیکس ایبل کی جلد کرائی گئی ہے ۔ جس کو اکثر احباب نے پسند کیا ہے قیمت ۱۲ر بٹن والی جلد عمدہ ۹ر ۔ حمائل معمولی کپڑے کی ۶ر بغیر بٹن کے عمدہ کپڑا ۸ر ۔ محقق صرف چند نسخے باقی ہیں ۔ ۸ر

دلچسپ پنجابی گیت

- واہ واہ مہدی دا دربار ۳ر
- چٹھی لیجا مسیح دی راہیا / آدیں قاصدا ڈاک سپاہیا ار
- چٹھی مہدی دی سن جا راہیا / نبی پاک دے دفتروں آئیا ۳ر
- چٹھی لیجا مسیح دی پیاریا / ماہیا پاندیا تے للکاریا ار
- چٹھی المعروف / جانویں قاصدا شہر کدعانوں / احمد فارسی دی التجانوں ۲ر
- گاندھی دا چرخہ سٹ کڑے / مہدی دا چرخہ کت کڑے ۳ر
- کاسن احمدی آیانی آیا / مہدی عیسےٰ محمدی آیا ار
- جنڈڑی اڑگئی مہدی نال ار
- ہو جا پوجاری ۔ ربدا ایہ / رام رولہ چھوڑ دے ۳ر
- جیا میل وچ قادیاں دس دے ار
- بدعتوں کا رد ار
- نشان مہدی ـر
- سفید منارہ ار
- انوار مہدی ار
- چمکار حق ۳ر
- گلزار مہدی ۲ر
- تبلیغ حق ار
- نظارہ امرتسری ار
- جنڈ نامہ ۔ سوہاگ نامہ ار
- جاگ ملاں توں جاگ دے / تیرا جاگندا دیلا / مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ار
- سہاگ نامہ منشی جھنڈیاں ار
- شمشیر مہدی ار
- ڈولی احمدی ۳ر
- ابیات بابا ہدایت اللہ صاحب ار
- گلدستہ احمدی ار
- سچ بیان حصہ اول ۲ر
- " " مکمل ۵ر
- وفات نامہ عبد الحی ار
- " خلیفہ اولؓ ار
- چمکار محمدی ۸ر
- سوانح عمری نبی کریم پنجابی میں ۸ر
- بگڑی کون بنائے تجھ بن ۲ر
- اسلم کے گیت ۲ر
- میٹھے شبد ار
- ترانہ اسلم ۳ر
- تحفہ قادیان احمدی طریقہ ۲ر
- ڈھولا احمدی ار
- کوئی لے چلے مجھے قادیاں ۲ر
- صدقے جاواں تیرے آنادیا بیوا ۳ر
- بول گرو دے لال ۳ر
- جو بولے سو نہال ۳ر
- نیزہ احمدی مکمل ہر دو حصہ ۵ر
- ڈھنڈورہ احمدی ۲ر
- مرزا صاحب مہدی ۲ر
- گھڑیال احمدی ۳ر
- موتی بازار ۸ر
- ان ودھ موتی ۴ر
- اخبار مہدی ار
- نماز احمدی مترجم پسندیدہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ۵ر
- شدھی ۳ر
- شہادت مولوی عبد اللطیف صاحب ۵ر
- ساڈے مہدی نے جہاز بنایا / آ ڈکے پار لنگھاں ار

ملنے کا پتہ

نصیر بک ایجنسی قادیان پنجاب

حیرت انگیز رعایت

از ۲۰ دسمبر تا یکم جنوری

سالانہ جلسہ کی تقریب پر موتی سُرمہ جسے قادیان کی چیدہ چیدہ ہستیاں بہت پسند فرماتی ہیں اور جس پر ڈاکٹر شیفتہ اور حکماء فریفتہ ہیں۔ سالانہ جلسہ میں نصف قیمت پر اور دیگر مقبول عام ادویہ مثلاً اکسیر البدن، اکسیر اکبر، اکسیر معدہ اور تریاق اعظم وغیرہ ۳/۴ قیمت پر۔ انہی ایام یعنی از ۲۰ دسمبر تا یکم جنوری جو خطوط باہر سے آئیں گے وہ بھی اس رعایت کے مستحق ہونگے۔

سکھ اور ہندو دوستوں کو دینے کیلئے بے نظیر رُوحانی تحفہ

قرآن شریف کا گورمکھی ترجمہ جسے سکھ اور ہندو علماء نے بیحد پسند فرمایا ہے سائز ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۷۳۲، کاغذ اعلیٰ، ٹائپ بہترین، جلد سنہری، گھر کی لاگت قریباً پانچ روپے مگر تبلیغی غرض سے ہدیہ برائے نام صرف دو روپے، محصولڈاک ایک روپیہ، ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہا ہے، صرف چند کاپیاں باقی ہیں جلدی کیجئے ورنہ پھر یہ نعمت غلطی اجلد میسر نہیں آسکے گی۔ سالانہ جلسہ پر خریدنے سے ایک روپیہ محصولڈاک کی بچت رہیگی، سکھ اور ہندو دوستوں کو دینے کیلئے بے نظیر روحانی تحفہ ہے۔

موتی کوڑیوں کے مول

حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب۔ مسلمانوں کے احسان سکھوں پر۔ سکھ اور مسلمان۔ سکھ مسلم اتحاد۔ ہندو دھرم کی حقیقت۔ آریہ مذہب کی حقیقت، گائے اور سکھ دھرم۔ گورو کی بانی۔ جھوک مہدی۔ ان نو کتب کے سٹ کی قیمت پانچ روپے دو آنے (۵/۲) مگر سالانہ جلسہ پر رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ بارہ آنہ، محصولڈاک علاوہ

اِس پتہ پر تشریف لائیے

دفتر اخبار نور یا دفتر نور اینڈ سنز جو پہلے منارہ والی مسجد سے جانب جنوب تھا اب وہاں سے نور ہسپتال کے جانب شرق برلب سڑک چلا گیا ہے۔ لہٰذا دوست اس جدید پتہ پر تشریف لائیں۔

گورمکھی ٹریکٹ مفت } سالانہ جلسہ پر آپ دفتر اخبار نور سے گورمکھی ٹریکٹ مفت لے سکتے ہیں۔

مینیجر اخبار نور و نور اینڈ سنز نور بلڈنگ جانب شرق نور ہسپتال قادیان ضلع گورداسپور

نئے سال کے نئے تحفے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک اور نظارت عالیہ کے زیر انتظام جو بک ڈپو کئی سال سے قائم ہے۔ اس نے گذشتہ سالوں کی طرح اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب کے لئے مندرجہ ذیل علمی و روحانی تحفے کئی ہزار روپے صرف کر کے تیار کئے ہیں۔ امید ہے کہ دوست ان کو ہاتھوں ہاتھ خرید کر کارکنان بکڈپو کی حوصلہ افزائی فرمائینگے

حقیقۃ الوحی یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مشہور تصنیف اب تیسری بار چھپوائی گئی ہے۔ کاغذ اعلیٰ قسم کا طباعت اچھی۔ کتابت اعلیٰ۔ جلد بندھی ہوئی اور حجم پونے آٹھ سو صفحہ ہونے پر بھی قیمت صرف تین روپے رکھی گئی ہے۔ لیکن جو دوست اپنے اپنے سکرٹری جماعت کو ۸/ پیشگی دیکر اپنا نام خریداروں میں لکھوا دینگے۔ انہیں جلسہ سالانہ پر صرف دو روپے اور دینے پر ہی کتاب مل جائے گی۔

استفتاء عربی یہ حقیقۃ الوحی کا عربی ضمیمہ الگ ہی چھپوایا ہے۔ حجم ۹۲ صفحے قیمت ۶/

درثمین فارسی یہ حق و معارف سے لبریز منظوم کلام اس قابل ہے کہ اس کی غیر احمدیوں میں کثرت سے اشاعت کی جائے۔ پہلے اس کی قیمت ۱۲/ تھی۔ مگر اب ہم اشاعت کی خاطر ۶/ میں دینگے اور مجلد ۸/ کو اور قسم دوم مجلد ۵/ اور غیر مجلد ۴/ کو

مسیح ہندوستان میں یہ بھی حضرت مسیح موعودؑ کی محققانہ تصنیف ہے۔ جو اب تیسری بار چھپوائی ہے قیمت صرف ۸/

نشان آسمانی یہ بھی حضور کی ایک نہایت لطیف تصنیف ہے۔ جو چوتھی بار چھپوائی گئی ہے۔ قیمت ۲/

انتخاب احادیث انگریزی یہ مکرمی مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے مبلغ انگلستان نے نہایت محنت عرق ریزی اور گہرے مطالعہ کے بعد تیار کیا ہے۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے نظر ثانی فرمائی ہے۔ یہ ۸۰ صفحہ کا نہایت خوبصورت رسالہ چھپ رہا ہے۔ قیمت کا اعلان جلسہ پر کیا جائے گا۔

تحریک قادیان کا جواب یہ سید حبیب صاحب ایڈیٹر سیاست کی کتاب "تحریک قادیان" کا نہایت مدلل مفصل اور مکمل جواب ہے حجم تقریباً ساڑھے پانچسو صفحہ ہوگا۔ مجلد کی قیمت ۲/۸ روپیہ اور غیر مجلد کی ۲/ ہوگی۔

جواب پروفیسر برنی یہ بھی نہایت ہی محققانہ تصنیف ہے۔ جو پروفیسر الیاس برنی صاحب ایم اے کی کتاب "قادیانی مذہب" کے جواب میں لکھی گئی ہے۔ حجم تقریباً چار سوا چار سو صفحہ ہوگا۔ جس کی قیمت کا عنقریب اعلان کیا جائے گا

ان کے علاوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق ہر قسم کی کتابیں ہمارے ہاں موجود ہیں دوست تشریف لائیں اور خریدیں۔ اور جو بھائی کسی باعث جلسہ پر نہ آسکیں۔ وہ آنے والے دوستوں کی معرفت منگوالیں۔

مینیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

انگلستان اور ہندوستان کے درمیان سفر کو آسان اور سہل بنانے کے لئے موٹریں جاری کرنے کی تجویز ہو رہی ہے۔ لنڈن سے استنبول (قسطنطنیہ) تک سڑک کی تجویز ہو چکی ہے۔ موٹر لنڈن سے روانہ ہو کر استنبول پہنچیگی جہاں اس کی دو شاخیں ہو جائیں گی۔ ایک شاخ۔ شام فلسطین ہوتی ہوئی نہر سویز سے گذر کر قاہرہ جائے گی۔ اور وہاں سے کیپ ٹاؤن پہنچے گی۔ دوسری شاخ بغداد ہوتی ہوئی ایران سے گذر کر ہندوستان پہنچے گی۔ اس رستہ کے متعین ہونے پر بہت سہولتیں ہو جائیں گی۔ اور سمندری سفر کی صعوبت بھی دور ہو جائے گی۔

منتخبہ اسمبلی کا افتتاحی اجلاس نئی دہلی سے ۱۷ دسمبر کی اطلاع کے مطابق ۲۱ جنوری کو نئی دہلی میں منعقد ہوگا۔ ۲۴ جنوری کو وائسرائے ممبران اسمبلی کے سامنے تقریر کریں گے۔

استنبول سے ۱۷ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ اناطولیہ میں خوفناک متعدد زلزلوں کی وجہ سے پچیس گاؤں تباہ ہو گئے ہیں بیس آدمی ہلاک اور ایک سو کے قریب زخمی ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ ہزاروں آدمی بے خانماں ہو گئے ہیں۔ حکومت زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے امدادی انجمنیں قائم کر رہی ہے۔

ریاست کپورتھلہ میں انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے الزام میں چوہدری عبدالعزیز کے بھائیوں پر جو پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ اور ان کو اپنے گھروں میں نظر بند کر دیا گیا تھا کپورتھلہ سے ۱۶ دسمبر کی اطلاع کے مطابق ان پابندیوں کو اس حد تک دور کر دیا گیا ہے۔ کہ وہ ریاست کے اندر آزادانہ طور پر پھر سکتے ہیں۔ ریاست کے باہر بغیر اجازت نہیں جا سکتے

تنگاگی سے ۱۶ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ ایک گاؤں میں دو نو اور سات سالہ لڑکیوں کو ایک بڑی چھپکلی نے کاٹا۔ خانگی ادویات استعمال کرائی گئیں۔ مگر وہ دونو کچھ دیر کے بعد مر گئیں۔

پٹنہ سے ۱۸ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ ۱۶ تاریخ کی صبح کو وہاں یہ عجیب واقعہ ہوا۔ کہ مختلف کنوؤں اور تالابوں کا پانی چڑھنا اور اترنا شروع ہو گیا۔ اور گرد کے دیہات میں بھی ایسا ہی دیکھا گیا ہے۔ جس سے لوگوں میں حیرانی پھیلی ہوئی ہے۔

سر ہربرٹ ایمرسن گورنر پنجاب نے لاہور سے ۱۸ دسمبر کی اطلاع کے مطابق قرضہ بل کو حسب ذیل سفارشات کے ساتھ پنجاب کونسل میں دوبارہ غور کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ (۱) کلاز ۵ (۴) کو حذف کیا جائے۔ اور اس کی جگہ یہ رکھا جائے عدالت سود کو زیادہ خیال کرے گی اگر محفوظ قرضہ جات پر وہ ۱۲ فیصدی سود مفرد یا ۹ فیصدی سود در سود سے زیادہ اور اگر غیر محفوظ قرضہ جات پر وہ ۱۸ ¾ فیصدی سود مفرد یا ۱۴ فیصدی سود در سود سے زیادہ ہوگا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اگر قرضہ امپیریل بنک یا انڈین کمپنیز ایکٹ کے ماتحت رجسٹری شدہ بنکنگ کمپنیوں نے دیا ہوگا۔ تو مذکورہ بالا شرحوں سے زیادہ قرضہ ہونے کی صورت میں سود زیادہ خیال نہیں کیا جائے گا گورنر نے یہ بھی سفارش کی ہے۔ کہ مقروض کے معنی وہ شخص ہوگا جو زیادہ تر کاشتکاری کے ذریعہ روزی کماتا ہو یا جو مالک اراضی یا مزارع ہو۔ یا جو گاؤں کا کمین ہو جسے کاشتکاری کے سلسلہ میں نقد یا جنس کی صورت میں اجرت ملتی ہو۔

لنڈن سے ۱۷ دسمبر کی اطلاع کے مطابق لارڈ لوتھین نے ہاؤس آف لارڈز میں جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کی سفارشات پر بحث کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس اگر آئندہ آئین کو ٹھکرانا چاہتی ہے تو ٹھکرا دے۔ حکومت ہند ہی پولیس۔ فوج۔ اور ریاستوں کے خیالات و جذبات کی صحیح طور پر ترجمانی کر سکتی ہے۔ کانگریسی سیاست دان تو ہندوؤں کی نمائندگی بھی نہیں کر سکتے۔ اور حکومت ہند کی نسبت زیادہ ذمہ دار نہیں ہو سکتی۔ اس لئے آئندہ آئین کے متعلق اس کی ہاؤ ہو کی جانب کوئی توجہ نہیں دی جانی چاہیئے۔

لنڈن سے ۱۸ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ ہوس آف لارڈز میں جائنٹ سلیکٹ کمیٹی پر آخری بحث ہو گئی۔ لارڈ پونس نے اپنی تقریر میں ہندوستانیوں سے اپیل کی۔ کہ انہیں رپورٹ کو نامنظور نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس میں ہندوستان کے لئے سیلف گورنمنٹ کی بنیاد قائم کی گئی ہے۔ تقریروں کے بعد ووٹ لئے گئے۔ جس میں گورنمنٹ کی تحریک بھاری کثرت آراء سے پاس ہو گئی۔

درجا نند پریس لاہور جس کو ایک روسی مضمون کی بنا پر ضمانت کے معاملہ میں لوکل گورنمنٹ نے ضبط کر لیا تھا۔ اور مالکان نے اس پریس ضبطی اور ضمانت طلبی کے خلاف مقدمہ دائر کر رکھا تھا۔ لاہور سے ۱۹ دسمبر کی اطلاع کے مطابق ہائی کورٹ کے فل بنچ نے پریس کی ضبطی اور ضمانت طلبی کے متعلق لوکل گورنمنٹ کے احکام منسوخ کر دئے۔ درخواست کنندگان کا خرچہ بھی لوکل گورنمنٹ پر ڈالا گیا ہے۔

پنجاب کونسل میں احراری کانفرنس کے متعلق سوال

پنجاب کونسل کے ۱۸ دسمبر کے اجلاس میں چوہدری افضل حق نے ایک سوال کیا۔ جو انہوں نے مختصر نوٹس پر دریافت کیا وہ سوال معہ جواب درج ذیل کیا جاتا ہے۔

سوال۔ کیا آنریبل ممبر خزانہ براہ کرم بیان کریں گے۔ کہ (ا) کیا یہ درست ہے کہ احراریوں کی کانفرنس کے موقعہ پر گورنمنٹ نے کریمنل لاء امینڈمنٹ ایکٹ کے ماتحت کانفرنس کے صدر اور جماعت احمدیہ کے امام کو نوٹس دیا تھا۔ (ب) کیا یہ درست ہے۔ کہ احراری کانفرنس کے بعد مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے خطبہ میں حکومت کو متنبہ کیا تھا کہ وہ یا تو معافی مانگے۔ یا وہ کوئی سخت قدم اٹھائیں گے (ج) کیا گورنمنٹ نے کوئی معافی مانگی ہے۔ (د) کیا گورنمنٹ تحقیقات کر رہی ہے۔ کہ مرزا صاحب معافی نہ مانگنے کی صورت میں گورنمنٹ کے خلاف کیا کارروائی کرنا چاہتے ہیں۔

جواب:۔ آنریبل وزیر خزانہ مسٹر بائڈ نے کہا۔ (ا) زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری اور زیر دفعہ ۳ کریمنل لاء امینڈمنٹ ایکٹ ۱۹۳۲ء نوٹس جاری کئے گئے تھے۔ (ب) گورنمنٹ نے مرزا صاحب کی تقریر کی وہ تعبیر نہیں کی۔ جو سوال میں درج ہے۔ (ج) نہیں۔ (د) نہیں۔

"**الفضل**" حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کسی خطبہ میں گورنمنٹ سے معافی مانگنے کا مطالبہ نہیں کیا۔

لنڈن سے ۱۷ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ مسز اپتھیل نے اپنے خاوند کو سنکھیا کا ست کھلا کر ہلاک کر دیا۔ جس کے جرم میں اس کو سزائے موت کا حکم ہوا۔ اس پر ملزمہ نے دفتر داخلہ میں درخواست رحم کی جو نامنظور کر دی گئی۔ ۱۹۲۶ء کے بعد انگلستان میں یہ پہلی عورت ہے جسے سزائے پھانسی [illegible]

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی